www.KitaboSunnat.com

قواعدِ زبانِ قرآن

حِصّہ دُوم

Advanced Studies

فہمِ قرآن میں اِضافے کے لئے ایک مفید فنی کتاب، جس میں صرف و نحو نیز حروف کے اعلیٰ مباحث، قرآنی مثالوں کے ساتھ مرتب کئے گئے ہیں۔

خلیل الرحمٰن چشتی

الفوز اکیڈمی ، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

WWW.KITABOSUNNAT.COM

قواعدِ زبانِ قرآن

حصہ دوم

Advanced Studies

فہمِ قرآن میں اضافے کے لیے ایک مفید فنی کتاب ، جس میں صرف و نحو نیز حروف کے اعلی مباحث ، قرآنی مثالوں کے ساتھ مرتب کیے گئے ہیں۔

مرتبہ : خلیل الرحمن چشتی

الفوز اکیڈمی ، اسلام آباد

Al-Fawz Academy
317, Street 16,
F-10/2, Islamabad.

Tel 051-22 51 933
Fax 051-22 54 139
E-mail: chishti@apollo.net.pk

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحقِ الفوز اکیڈمی محفوظ ہیں

نام کتاب : قواعدِ زبانِ قرآن (حصہ دوم)

مرتب : خلیل الرحمن چشتی

ISBN : 969-8511-14-8

ناشر : الفوز اکیڈمی، اسلام آباد

465

کمپیوٹر کمپوزنگ : ایاز خان

طبع اول : ~~اپریل 2002ء~~

صفحات : 944

قیمت (Retail) : 600 روپے

الفوز اکیڈمی کی کتابیں مندرجہ ذیل مقامات پر دستیاب ہیں

1۔ الفوز اکیڈمی، 317، گلی نمبر 16، F-10/2، اسلام آباد۔

فون نمبر : 051-22 51 933

2۔ ادارہ منشوراتِ اسلامی، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔

فون نمبر : 042-78 40 584

3۔ مکتبہ تعمیر افکار، بی۔۸/۳۔ناظم آباد نمبر3۔کراچی۔

فون نمبر : 021- 66 13 605

4۔ النور، شاپ نمبر 40، LGF، لینڈ مارک پلازہ، جیل روڈ، لاہور۔

فون نمبر : 042 - 58 79 659

دینی مدارس کے طلبہ، ڈسٹری بیوٹرز، ہول سیلرز اور کتب فروش حضرات رعایتی قیمتوں کے لیے الفوز اکیڈمی سے رجوع فرمائیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنْتِسَاب

محترم جناب محمد خان صاحب منہاس

(صدر الفوز اکیڈمی اسلام آباد)

کے نام

جن کا پیہم اِصرار اور مستقل تقاضا

اس کتاب کی تکمیل کا ذریعہ بنا۔

المكتبة الرحمانية
12844

www.KitaboSunnat.com

فہرستِ مضامین حصہ دوم

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	ابتدائیہ ، تقاریظ	13
	1۔ اسم	
	چوبیسواں باب	
136	مقطوع الضافۃ ظروف (مخففات)	29
137	اسمائے ظرف	32
138	ظروفِ زمان	38
139	ظروفِ مکان	51
	پچیسواں باب	
140	اسمِ غیر منصرف کی قسمیں	58
141	(a) علم	59
142	(b) صفت (وصف)	63
143	(c) معدول (عدل)	65
144	(d) منتہی الجموع کے دو غیر منصرف اوزان	70
145	(e) مؤنث بالالف والھمزۃ کے غیر منصرف اوزان	72

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھبیسواں باب

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
146	توابع	88
147	بدل	89
148	عطفِ بیان	101
149	تاکید	105
150	عطفِ نسق	117
151	صفت اور موصوف	135

ستائیسواں باب ۔ منصوبات

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
152	اِغراء	145
153	تحذیر	148
154	اختصاص	152
155	مفعول معهٗ	157
156	مشغول" عنه	161
157	متفرق سماعی منصوبات	176

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھائیسواں باب

صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر
183	اسمائے اعداد اور معدودات	158
188	عدد مفرد کے احکام	159
194	عددِ مرکب کے احکام	160
200	عددِ معطوف کے احکام	161
203	عقود کے احکام	162
207	ترتیبی اعداد یا وصفی اعداد	163
209	ترکیبی اعداد	164
210	کسری اعداد	165
212	دوہری گنتی	166
213	عدد سے متعلق مختلف الفاظ	167

انتیسواں باب

صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر
216	اسمِ تصغیر	168
229	اسم منسوب	169
239	اسماء الاصوات	170
240	اسماء الأفعال	171

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
172	اسماء الکنایہ	248
173	اسمائے جامدہ اور ان کے اوزان	252
174	آٹھ الفاظِ استثناء	253
	تیسواں باب	
175	محذوفات	263
176	اسم ضمیر کی مختلف قسمیں	276
177	اسم کی تعریف	285
178	اسم کی تنکیر اور تنکیر کی قسمیں	298
179	اسم علم کی قسمیں	304
180	اسمائے علم کا اعراب	308
181	مرکبِ اضافی کی دو قسمیں	309
182	متفرق مرکبات	317
183	مرکبِ اِسنادی	320
184	مرکب صوتی	322
185	مرکب امتزاجی (غیر صوتی)	323
186	مرکبات کا اعراب	324

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکتیسواں باب

صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر
326	جملوں کی مختلف اعرابی حالتیں	187
335	جملوں کی مختلف قسمیں	188
355	مبتدأ کی مختلف صورتیں	189
358	خبر کی مختلف صورتیں	190
367	مبتدأ کی لازمی تقدیم	191
372	خبر کی تقدیم و تاخیر	192
377	کیا مبتدأ نکرہ بھی ہو سکتا ہے؟	193

بتیسواں باب

صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر
384	فاعل کی تقدیمِ لازم	194
385	فعل اور فاعل کا حذف۔ حذف کے مقاصد	195
392	مفعول بہ کی مختلف صورتیں	196
396	مفعول بہ کی تقدیم	197
399	مفعول بہ کی لازمی تاخیر	198
401	مفعول بہ کی تقدیمِ لازم	199
406	تقدیم و تاخیر کے مقاصد	200

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2. فعل

تینتیسواں باب

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
201	فعل ثلاثی مجرد کے چھ (6) ابواب کا خلاصہ	408
202	فعلِ مجرد اور فعلِ مزید کا فرق	415
203	فعلِ مزید کے بارہ (12) ابواب	417

چونتیسواں باب

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
204	باب اِفْعَال"، خاصیات، مثالیں اور مشق	419
205	باب تَفْعِیل"، خاصیات، مثالیں اور مشق	448
206	باب مُفَاعَلَة"، خاصیات، مثالیں اور مشق	468
207	باب تَفَعُّل"، خاصیات، مثالیں اور مشق	484
208	باب تَفَعُّل" کا ایک ذیلی باب (تائی تغیرات)	502
209	تَفَاعُل"، خاصیات، مثالیں اور مشق	507
210	باب تَفَاعُل کا ایک ذیلی باب (تائی تغیرات)	523
211	باب اِفْتِعَال"، خاصیات، مثالیں اور مشق	526
212	باب اِفْتِعَال کا ایک ذیلی باب (تائی تغیرات)	542
213	باب اِسْتِفْعَال"، خاصیات، مثالیں اور مشق	548

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
214	باب اِنْفِعَال"، خاصیات ، مثالیں اور مشق	565
	پینتیسواں باب	
215	باب اِفْعِلَال"، خاصیات ، مثالیں اور مشق	574
216	باب اِفْعِيْعَال"، خاصیات ، مثالیں اور مشق	579
217	باب اِفْعِوَّال"، خاصیات ، مثالیں اور مشق	582
218	باب اِفْعِيْلَال"، خاصیات ، مثالیں اور مشق	586
	چھتیسواں باب	
219	فعلِ مثال کی مختلف صورتیں اور ان کی مشق	590
220	فعلِ اَجوف کی مختلف صورتیں اور ان کی مشق	611
221	فعلِ ناقص کی مختلف صورتیں اور ان کی مشق	626
222	فعلِ مضاعف کی مختلف صورتیں اور ان کی مشق	646
223	فعلِ مفروق کی مختلف صورتیں اور ان کی مشق	665
224	فعلِ مقرون کی مختلف صورتیں اور ان کی مشق	667

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com www.KitaboSunnat.com

سینتیسواں باب

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
225	رباعی مجرد اور رباعی مزید	669
226	افعالِ رباعی کی خاصیات	672
227	ملحِقاتِ رباعی	683
	اڑتیسواں باب	
228	افعال مدح وذم	686
229	افعالِ قلوب	693
230	افعالِ تعجب	699
231	افعالِ مقاربہ	705
232	افعالِ شروع	713
233	افعالِ رجاء	717
234	افعال تصییر	721
235	افعال جامدہ اور بعض متفرق افعال	723
	انتالیسواں باب ۔ کتاب الحروف	
236	کتاب الحروف ۔ حروف کی قسمیں	729
237	صِلہ (PREPOSITION) اور فعل کا تعلق	741

www.KitaboSunnat.com

چالیسواں باب

238	ہمزہ ، اَجل ، اَلاَ ، اَلاَّ ، اِلاَّ ، اِلیٰ ،	756
239	اَمْ ، اَوْ ، اما ، اِمَّا ، اَمَّا ،	765
240	اِن ، اَنْ ، اِنَّ ، اَنَّ ، اِنَّما ، اَوْ ، اَیْ ، اِیْ ،	773
241	بِ ، بَلْ ، بَلٰی ، تَ	789
242	ثُمَّ ، حَتّٰی ، خلاَ ، رُبَّ ، رُبَّمَا ، سَ ، سَوْفَ ، عدَا	803
243	عَلٰی ، عَنْ ،	812
244	فَ ، فِی	824
245	کَ ، کَاَنَّ ، کَلاَّ ، کَیْفَ	833
246	لام (لِ ، لَ)	839
247	لاَ ، لاَتَ ، لٰکِنْ ، لٰکِنَّ ، لَعَلَّ ، لَنْ ، لَوْ ، وَلَوْ	854
248	لَوْلاَ ، لَوْمَا ، لَیْتَ ، لَمْ ، لَمَّا	869
249	مَا ، مِنْ	874
250	مُذْ ، مُنْذُ ، نون ، نونِ وقایہ ، نَعَمْ ،	888
251	ہَ ، ہَا ، ہَلَّا ، ہَیَا ، وَ ، یَا	892
252	تحفۃ الاعراب	900
253	انگریزی مترادفات	909
254	کنایات ، مشہور علمائے نحو ، ہدایات ، آخری بات	928

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

ابتدائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَا لِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ

وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَ نَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَ نَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا .

اَمَّا بَعْدُ ! فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْىِ

هَدْىُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَا تُهَا

وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَة" وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَة" وَ كُلَّ ضَلَالَةٍ فِى النَّارِ .

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اس ناچیز کو ، جو عربی زبان کا ایک ادنیٰ طالبِ علم ہے، یہ توفیق عطا فرمائی کہ وہ 'قواعدِ زبانِ قرآن' (حصۂ اوّل) کے نام سے ، عربی زبان کے قواعد کی ایک ایسی کتاب مرتب کر سکے، جس میں اُصول و قواعد کے ساتھ ساتھ ، قرآنی مثالوں کی کثرت ہو اور ساتھ ہی چند مثالوں کی تحلیل اور ان کا تجزیہ بھی شامل ہو۔

اللہ تعالیٰ کا احسان بے پایاں ہے کہ اس نے حصۂ اول کو ، تعلیم یافتہ طبقے میں قبولیت عطا فرمائی۔ دو سالوں کے اندر اس کے تین ایڈیشن شائع ہوئے۔

لیجیے ! اب اس کا دوسرا حصہ ، حاضرِ خدمت ہے۔ میں اس غلط فہمی میں مبتلا تھا کہ مارچ 2000ء سے پہلے ، اس کتاب کا مرتب کیا جانا ممکن ہے ، لیکن اپنے نوٹس کو جب کتابی شکل دینے کی نوبت آئی اور فہرست مرتب کی گئی ، تو معلوم ہوا کہ منزل بہت دور

www.KitaboSunnat.com

ہے۔اس عرصے میں توجہ ' الفوز الکبیر ' کی شرح پر بھی مرکوز رہی ، چنانچہ کام بہت آہستہ آہستہ آگے بڑھتا رہا۔ میری عادت ہے کہ جب تک خود مطمئن نہ ہو جاؤں ، اشاعت پسند نہیں کرتا اور نقد و اصلاح کے لیے ہمیشہ اپنے آپ کو مستعد رکھتا ہوں۔ الحمدُ لِلہ دوسرا حصہ اب جس مرحلے تک پہنچا ہے ، اس پر مجھے بہت حد تک شرحِ صدر ہے۔ اس لیے اشاعت کے لیے روانہ کیا جارہا ہے۔ اصلاح، تحسین و تزئین کی ضرورت باقی رہے گی ، جس کی تکمیل ان شاء اللہ اگلے ایڈیشن میں ہو جائے گی۔

افسوس ہے کہ موجودہ حالات کے پیشِ نظر ، مُسوّدے کو استادِ محترم مولانا عبدالقدیر صاحب اصلاحی تک نہیں پہنچایا جاسکا ، مولانا کو علمِ نحو سے والہانہ لگاؤ ہے۔ اس موضوع پر ، جو بھی نئی یا پرانی کتاب بازار میں دستیاب ہوتی ہے ، مولانا کسی طرح اسے خرید لیتے ہیں اور مطالعے کی ترغیب دیتے ہیں ، لیکن الحمدُ لِلہ اس کی تلافی ، دیگر بزرگوں کی اصلاح سے ہو گئی ہے۔

حضرت مولانا عبداللہ کھوسو صاحب قبلہ ، مہتمم مدرسہ سراج العلوم ، اللہ آباد کشمور ضلع جیکب آباد ، سندھ نے (جو ایک صاحبِ ذوق اور صاحبِ مطالعہ عالمِ دین ہیں اور چھوٹوں کے لیے حددرجہ شفیق واقع ہوئے ہیں) حسبِ سابق ، اوّل تا آخر مُسوّدے کا جائزہ لے کر اصلاح فرمائی ہے اور ترتیب کے سلسلے میں بھی بعض مفید مشورے دیے ہیں ، جن کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

حضرت مولانا محمد امیر نواز صاحب قبلہ ، مدرس تفسیر و حدیث ، جامعہ عربیہ گوجرانوالہ نے بھی ، جنھیں تدریسِ صرف و نحو کا دیرینہ تجربہ حاصل ہے ، حسبِ سابق ساری کتاب کا جائزہ لے کر ، نہ صرف اصلاح فرمائی، تقریظ لکھی بلکہ مفید مشوروں سے نوازا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ ان تمام بزرگوں کو ، دین و دنیا کی بہترین نعمتیں نصیب فرمائے۔

قواعدِ زبانِ قرآن کا یہ دوسرا حصہ ، جو نسبتاً (Advanced Studies) اعلیٰ مباحث پر مشتمل ہے ، صرف اُس شخص کے لیے مفید ثابت ہو سکتا ہے ، جو حصہ اول کو اچھی طرح پڑھ کر ہضم کر چکا ہو ، اس کی تمام مشقیں مکمل کر چکا ہو اور کتاب کا دو تین بار دورہ کر کے ، تمام بنیادی اصولوں کو ذہن نشین کر چکا ہو۔

الفوز اکیڈمی کے تحت ، جب بھی پہلا حصہ پڑھایا گیا ، ہمارا ہمیشہ یہ اصول و اہتمام رہا ہے کہ پہلے ایک ڈیڑھ گھنٹے کا لیکچر ہو اور پھر ایک ڈیڑھ گھنٹے کا کلاس ورک ، جس میں مشقوں کی تکمیل ہوتی ہو ، اُستاد ہر شخص کی کاپی چیک کرتا ہو اور غلطیوں کی اصلاح کرتا ہو۔ کورس کے عرصہ میں دو تین امتحان لیے جاتے ہیں۔ امتحان کا طریقہ بھی ہمارے ہاں مختلف ہے۔ سارے امتحان مفتوح (Open Book) ہوتے ہیں ، جس میں طالبِ علم کو کتابیں کھول کر دیکھنے کی آزادی ہوتی ہے۔ جو پڑھایا جاتا ہے ، وہ مِنْ و عَنْ نہیں پوچھا جاتا ، بلکہ پڑھائے گئے اصولوں کی روشنی میں ، نئے سوالات کیے جاتے ہیں۔ رٹنے والے لوگ ناکام ہو جاتے ہیں ، قاعدہ سمجھ کر ذہن نشین کرنے والے ، سرخرو ہوتے ہیں۔

تجربے نے ہمیں یہ بات بھی سکھائی ہے کہ جو شرکاء ، کلاس ورک نہیں کرتے ، وہ زیادہ دیر تک ، کلاس کے ساتھ چل نہیں پاتے۔

یہ کتاب ، ناچیز نے ، جدید تعلیم یافتہ افراد کے لیے مرتب کی ہے۔ دینی مدارس کے طلبہ پیشِ نظر نہیں رہے ہیں۔ البتہ جب بعض بزرگوں نے ازراہِ محبت اسے دینی طلبہ اور صرف و نحو کے مدرسین کے لیے بھی مفید قرار دیا تو مرتب نے اسے فیضانِ الٰہی سمجھا ، اور یہ بات ، مرتب کے لیے ایک خوشگوار حیرت کا سبب بنی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مغلیہ سلطنت کی سرکاری زبان ، فارسی رہی ہے۔ سلطنت کی ساری مشینری اور بیورو کریسی ، عربی اور فارسی سے بہرہ مند ہوا کرتی تھی۔ عربی زبان سیکھنے کے لیے ، پہلے فارسی پڑھائی جاتی ، فارسی میں لکھے گئے منظوم عربی قواعد پڑھائے جاتے ، بلکہ رٹائے جاتے اور پھر ان کی شرح پڑھائی جاتی۔ علمائے کرام ، طبِ یونانی کی تعلیم بھی ساتھ ساتھ حاصل کرتے ، وہ مسلمانوں کے علاوہ ، غیر مسلموں کا ، بھی جسمانی اور روحانی علاج کرتے۔ معاشی اعتبار سے وہ خود کفیل تھے۔ معاشرے کے باعزت ، متقی ، صاحبِ حیثیت اور صاحبِ اقتدار شہری۔

1832ء اور 1857ء کے سانحاتِ عظیمہ کے بعد ، 1858ء میں ، جب انگریزوں نے باضابطہ طور پر اپنی حکومت قائم کرلی ، تو انہیں ایک ایسی انتظامی مشینری اور بیورو کریسی کی ضرورت پڑی ، جو حکومت کی وفادار بھی ہو اور جو عوام الناس اور حکومت کے درمیان ایک پل کا کام بھی انجام دے سکے۔ چنانچہ انگریزی مدارس کھولے گئے۔ لوگوں کو ولایت جانے کی ترغیب ملی۔ کالج کھلے ، یونیورسٹیاں کھلیں ، جس کے نتیجے میں ، جہاں سائینس اور ٹیکنالوجی کے آفاق روشن ہوئے ، وہیں سود پر مشتمل سرمایہ دارانہ نظام کے لیے غلام تیار کئے جانے لگے۔ 1858ء سے 1947ء تک کے 90 سالوں میں ، مسلمانوں کا معاشرہ جس فکری انتشار سے دوچار ہوا ، اس کی المناک داستان ، کسی بت کدے میں بیان کروں تو صنم بھی کہہ اٹھے ہری ہری۔

گذشتہ دو تین سو سال میں ، سائنس اور ٹیکنالوجی نے مغرب کو کہیں سے کہیں پہنچا دیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ نہ صرف دنیا کی تجارت پر قابض ہو چکے ہیں ، بلکہ فوجی اور عسکری اعتبار سے بھی انہیں ایک گونہ برتری حاصل ہو چکی ہے۔ بقیہ ساری دنیا کے لیے گویا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضروری ہو گیا ہے کہ وہ اس میدان میں اس کی اندھی تقلید کرے۔

مغربی استعمار اپنے جلو میں ، اپنی تہذیب اور اپنا تعلیمی اور اقتصادی نظام بھی ساتھ لے آیا۔ بنک کھل گئے۔ Multi-national Companies اور غیر سرکاری ادارے (NGOs) آباد ہوئے۔ سول سروس کے لیے نئے ادارے بنے۔ علماء کے لیے انتظامی مشنری کا حصہ بننا اب ممکن نہ تھا۔ فوجی سروس کے لیے نئے ضابطے تھے۔ فارسی اور عربی پڑھے ہوئے علماء کے لیے ، یہاں کیا گنجائش ہو سکتی تھی؟ نئے اقتصادی سودی اداروں سے ، خود ان کی کیا دلچسپی ہو سکتی تھی؟ طب کے میدان میں ، حکمتِ یونانی کی جگہ ایلوپیتھک نے لے لی۔ ایک صدی کے اندر اندر یہ تبدیلی ، اس طرح رونما ہوئی کہ قرآن و سنت کے نبض شناس ، اپنی حیثیت ، منصب ، دولت ، عزت اور اقتدار سے محروم کر دیے گئے اور ان کا کردار مسجد و محراب ، نمازِ پنجگانہ ، نکاح ، تراویح اور جنازے تک محدود کر دیا گیا اور جدید تعلیم یافتہ طبقے نے ، قیادت کی ذمے داری سنبھال لی۔

ذرا آج کے معاشرے کا جائزہ لیجیے۔ 75% آبادی ناخواندہ۔ سب سے زیادہ ذہین طلبہ ، جو 70% سے زیادہ نمبر حاصل کرتے ہیں ، وہ میڈیکل اور انجینئرنگ میں داخلہ لے لیتے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ باوقار اور نفع بخش پیشے ہیں۔ انتظامی اور فوجی عہدے وہی حاصل کر سکتے ہیں ، جو سول سروس کا امتحان پاس کریں اور کمیشن حاصل کریں۔ تعلیم کا مقصد ، بنیادی طور پر ، بہتر روزگار اور بہتر معیارِ زندگی کا حصول بن گیا ہے۔ ایک جمِ غفیر ، کمپیوٹر سے متعلق علوم (Information Technology) کی طرف دوڑ رہا ہے۔ اولیول اور اے لیول (O & A Level) کی بھی دھوم ہے ، یعنی ثانوی تعلیم تک وہی معتبر ہے ، جس کی سند برطانیہ اور امریکا دے۔ یہ سب تو قابلِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برداشت ہے ، لیکن خدا کے ان بندوں پر سب سے بڑا ظلم یہ ہو رہا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے علم اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی تعلیمات کے علم سے محروم کر دیے جا رہے ہیں اور اس زبان کی تعلیم سے ناآشنا رکھے جا رہے ہیں ، جو ہماری ابدی فلاح کی ضامن ہے۔ آج ہمارے ہاں انگریزی میڈیم اسکول ہیں ، مشنری اسکول ہیں ، اردو میڈیم اسکول ہیں ، فوجی کیڈٹ کالج ہیں ، دینی مدارس ہیں ، ان سے نکلنے والا مال (Product) بھی بہت مختلف ہے۔ آج ہمارے اردو میڈیم اسکول صرف اس لیے ہیں کہ انتظامی مشینری کے لیے ، چپڑاسی اور کلرک پیدا کیے جا سکیں۔ تعلیم کا یہ بنیادی ہمہ جہتی ڈھانچہ وحدتِ فکری عطا کرنے سے قاصر ہے۔

ان حالات میں بھی ، ہمارے بعض بزرگ ، ابھی تک اس غلط فہمی کا شکار ہیں کہ وہ چار پانچ سو سال پرانے نظامِ تعلیم کے ذریعے ، متبادل اسلامی قیادت مہیا اور اسلامی انقلاب کے لیے افراد تیار کر رہے ہیں ، جبکہ عام آدمی انہیں قیادت کا اہل نہیں سمجھتا۔ دینی اور شرعی علوم کے داعی اور مبلغ کی حیثیت سے ہمیں سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے اور بے لاگ جائزہ لینا چاہیے کہ اس منقسم و منتشر معاشرے کی اسلامی اصلاح کے لیے ، وقت اور حالات کے مطابق کیا لائحہ عمل بہترین ہو سکتا ہے؟

علماء اور مسلمانوں کے جدید تعلیم یافتہ طبقے کے درمیان ، ایک خلیج پیدا کر دی گئی ہے۔ "بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ" اس خلیج کو پاٹنے ہی میں ، امتِ مسلمہ کا مفاد پوشیدہ ہے۔ جو واردات 150-100 سال پہلے برصغیر ہندو پاک پر گزری ، وہ گزشتہ 40-30 سال سے دیگر اسلامی ممالک ، بالخصوص شرق اوسط میں جاری و ساری ہے۔ تیل کی دولت سے مالا مال ممالک کے تعلیم یافتہ افراد کی کھیپ کی کھیپ ، جدید علوم کے حصول کے لیے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مغرب جاری ہے۔ عالمِ اسلام میں اسلامیت اور مغربیت کی ایک نئی کشمکش برپا ہو رہی ہے۔ پرانے نظامِ تعلیم کی جگہ ہر ملک میں ، متفرق اور منتشر نظام ہائے تعلیم بہ یک وقت رائج ہو رہے ہیں۔

آج صورتِ حال یہ ہے کہ مسلمان ، تقریباً ساٹھ آزاد مملکتیں رکھنے ، تیل کی دولت سے مالامال ہونے ، ایٹمی قوت کے حاصل کرنے میں کامیاب ہو جانے اور ایک ارب کی آبادی رکھنے کے باوجود ، جھاگ کی مانند ہیں۔ افغانستان میں طالبان پر ناروا ظلم آپ نے دیکھا ، کشمیر اور فلسطین میں ہر روز کئی مسلمانوں کا قتل آپ دیکھ رہے ہیں۔ خونِ مسلم کی ارزانی کا مشاہدہ آپ کر رہے ہیں۔ مسلم معاشرہ ، انتشار کا شکار ہے۔ قرآن و سنت کی تعلیمات سے ناآشنائی نے ، انہیں ایک نئے قسم کے نفاق سے دوچار کر دیا ہے۔ چشمِ فلک نے غالباً ایسا برا زمانہ کبھی نہیں دیکھا۔ ایسے میں قرآن و سنت اور قیادت کے درمیان حائل خلیج کو پاٹنے کی دو تدبیریں ہو سکتی ہیں۔

1- قرآن و سنت کا علم رکھنے والوں کو ، قیادت تک پہنچایا جائے۔

2- قیادت تک ، قرآن و سنت کے علم کو پہنچایا جائے۔

(قواعدِ زبانِ قرآن کی ہماری اس کوشش کو ، دوسری تدبیر کا مقدمہ سمجھ لیجیے۔)

یہ بات باعثِ طمانیت ہے ، کہ ایک طرف دینی مدارس کا ایک وسیع جال پھیلا ہوا ہے اور دوسری طرف تعلیم یافتہ طبقے کا ایک بڑا حصہ بھی ، قرآن و سنت کی اصل اور مستند تعلیمات کو ، اس کی اپنی اصلی اور اساسی زبان میں سیکھنا چاہتا ہے اور اس طبقے سے یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ ہمیں فکری انتشار اور عصری نفاق سے نجات دلا کر ، ایک وحدتِ فکری پر مشتمل معاشرہ (Homogenous Islamic Society) کی تشکیل میں اپنا کردار

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادا کرے گا ، جو اپنے فروع میں کتنا ہی ہمہ رنگ کیوں نہ ہو۔

برِصغیر کے موجودہ مسلمانوں کی عربی تعلیم کے لیے ، اب فارسی کے وسیلے کی ضرورت اور حاجت باقی نہیں رہی ، اب قرآن فہمی اور حدیث فہمی کا انحصار ، فارسی پر موقوف نہیں رہا۔ زمانہ بدل گیا ہے۔ ہمارے علماء نے اردو زبان میں صرف و نحو کی بے شمار کتابیں تصنیف کر کے ، ہماری مشکل آسان کر دی ہے۔

اس کتاب میں ، مرتب کا ذاتی کام کچھ بھی نہیں ہے۔ بلکہ یوں سمجھیے کہ یہ پچھلے علماء کے کام کی ترتیبِ جدید اور تزئین و تحسین نو ہے۔ البتہ ایک بات ضرور ہے ، میں نے ایک مثال پر اکتفا نہیں کی ہے۔ کئی مثالیں دی ہیں اور زیادہ تر قرآن سے دیں ہیں۔ میرے پیشِ نظر ، وہ بالغ ، ذہین اور تعلیم یافتہ افراد ہیں ، جو ستم ظریفیٔ نظامِ تعلیم کا شکار ہو کر ، قرآن و سنت کی زبان سے محروم کر دیئے گئے ہیں اور علماء سے بدگمان ہونے لگے ہیں۔ میری خواہش یہی ہے کہ علماء پر سے ان کا اعتماد بحال ہو اور اس طبقے سے ، ان کا رابطہ استوار ہو۔

اجتماعی اعتصام بحبل اللّٰہ کے حکم کی پیروی ، قرآن کے دامن سے وابستہ ہو کر ہی ہو سکتی ہے۔ اس امت کی نشاۃ ثانیہ ، پیرویٔ قرآن ہی سے مشروط ہے ، جس کی خبر ہادیٔ برحقؐ نے اِنَّ اللّٰهَ یَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَاماً وَیَضَعُ بِهٖ آخَرِیْنَ سے دی ہے۔

جو حضرات قواعدِ زبانِ قرآن سے کما حقہ استفادہ کرنا چاہتے ہیں ، ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اکیڈمی کے زیرِ اہتمام کسی کورس میں باقاعدہ شرکت کریں۔ لیکن اگر وہ کسی ایسی جگہ ہوں ، جہاں سے ان کے لیے شرکت ، دشوار ہو تو پھر ان کو چاہیے کہ وہ کسی ایسے صاحبِ علم کو تلاش کریں ، جو صرف و نحو پڑھانے کا عملی تجربہ رکھتا ہو اور اُن کی موجودگی میں اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ بڑے مضامین کی بہت حد تک تسہیل کر دی گئی ہے اور مثالوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی کثرت سے بات پوری طرح کھول دینے کی کوشش کی گئی ہے۔لیکن استاد کی ضرورت بہر حال باقی اور جگہ خالی رہتی ہے۔

کتاب میں جا بجا انگریزی مترادفات درج کیے گئے ہیں ، اس سے کوئی انگریزی سے مرعوبیت کا گمان نہ کربیٹھے ، بلکہ میں نے اپنے سامعین ، قارئین اور متعلمین کے تعلیمی پس منظر کو سامنے رکھا ہے۔

دوسرے حصے کی خصوصیات

-1 اسمِ غیر منصرف کے اعراب کی بحث ، بہت مشکل گردانی جاتی ہے ، **الحمد لِلّٰه** اسے آپ یہاں بہت آسان اور قرآنی مثالوں سے مزین پائیں گے۔

-2 توابع، ظروف اور اسماء الافعال کے مباحث بھی خصوصی توجہ کے طالب ہیں۔ مقام کی مناسبت سے جملوں کی تحلیل کردی گئی ہے، تاکہ بات آسانی سے سمجھ میں آجائے۔

-3 اسمیہ اور فعلیہ جملوں میں تقدیم و تاخیر اور حذف کی بحث بھی آپ یہاں مفصل پائیں گے۔

-4 صَرْف کی عام کتابوں کے برعکس (جہاں فعلِ مجرد کی تو تفصیل بہت پائی جاتی ہے، لیکن فعلِ مزید کا ذکر ، محض سرسری ہوتا ہے) یہاں آپ کو فعلِ مزید کے تمام ابواب اور ان کی تمام قسموں کی مثالیں اور مشقیں ملیں گی اور حسبِ دستور زیادہ تر قرآنی مثالیں ملیں گی۔

-5 حروف کی بحث میں ، اگرچہ دیگر کئی کتب سے بھی مدد لی گئی ہے ، لیکن میں نے زیادہ تر انحصار 'الاتقان' اور 'جلالین' پر کیا ہے۔جرجانیؒ کی تقریباً تمام مثالیں شامل کرلی گئی ہیں۔ آخری مرحلے میں میرے ایک بزرگ نے، حوالہ جات کے نہ ہونے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرف توجہ دلائی ہے، ان شاء اللہ اس کا تدارک ، اگلے کسی ایڈیشن میں کر لیا جائے گا۔

پہلی جلد کے سلسلے میں ، بزرگوں اور دوستوں نے جن امور کی طرف توجہ دلائی تھی ، نئے ایڈیشن میں ان کی اصلاح کر لی گئی ہے ، البتہ

1- ترتیب میں زیادہ رد و بدل نہیں کیا گیا ہے، اگرچہ صرفی مباحث ، نحوی مباحث میں خلط ملط ہو گئے ہیں۔ میرے پیشِ نظر جدید تعلیم یافتہ ، بالغ مبتدی ہیں، اس لیے ترتیب میں پہلے مفرد الفاظ ہیں ، پھر مرکبات ہیں ، اور پھر جملے۔

2- عام قاعدے کے خلاف ، فعل کے بجائے اسم سے ابتداء کی گئی ہے ، اور یہی انداز اسباق النحو (مولانا فراہیؒ) کا ہے۔

3- کتاب کی ضخامت ایک تہائی کی جا سکتی ہے ، اگر ہر اصول کے بعد صرف ایک مثال پر اکتفاء کر کے بقیہ مثالوں کو حذف کر دیا جائے اور تمرینات (مشقوں) کو بھی مختصر کیا جا سکتا ہے ، لیکن چونکہ ہمارے ہاں کلاس ورک کروایا جاتا ہے ۔ اس لیے اسے بھی نہیں چھیڑا گیا۔

ارادہ ہے کہ مشقوں کو الگ سے ایک ورک بک میں شائع کیا جائے اور دونوں جلدوں کو (صرف ، نحو اور حروف پر مشتمل) تین حصوں میں تقسیم کر کے الگ الگ شائع کیا جائے ، اس طرح ضخامت کے بارے میں ، شکایات کا ازالہ ممکن ہو سکے گا۔

الفوز اکیڈمی کی عمارت زیرِ تعمیر ہے ، تعمیراتی کام کا افتتاح ، اکیڈمی کے ٹرسٹی محترم میجر ریٹائرڈ غلام محی الدین اعوان صاحب کے ہاتھوں ہو چکا ہے۔ دو منزلیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلحَمدُ لِلّٰہ مکمل ہو چکی ہیں اور تیسری منزل کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اکیڈمی کے سیکرٹری جنرل ، محترم جناب ثناء اللہ بلوچ صاحب اور ٹرسٹی محترم جناب مختار احمد صاحب عمارت کے تعمیراتی کام میں مشغول و منہمک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو دین و دنیا کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ ان شاء اللہ چھ ماہ کے اندر ہم یہاں اپنے کورسز کا آغاز کر دیں گے۔

قواعدِ زبان قرآن حصہ اول اور حصہ دوم کی تکمیل کے بعد ، علومِ قرآن اور فہمِ قرآن کے دروازے آپ کے لیے وا ہو گئے ہیں۔ اب آپ ہیں ، آپ کا شوق ہے اور قرآن و سنت کا بحرِ ناپید اکنار۔ مجھے یقین ہے کہ اس کے بعد ، قرآن مجید کی مختلف تفسیروں کو سمجھنے کا بہتر شعور حاصل ہو جائے گا۔

محترم استاد مولانا ڈاکٹر سہیل حسن صاحب ، صدر شعبہ علومِ قرآن و سنت ، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ، اسلام آباد کا شکریہ ادا کرنا بھی لازمی ہے ، جنھوں نے اس کتاب کا جائزہ لے کر ، مفید مشورے دیے اور تقریظ عنایت فرمائی۔

اہلِ علم اور معلمینِ صرف و نحو سے خصوصی گذارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی سقم محسوس کریں، مرتب کو مطلع فرمائیں، اگلی اشاعت میں ان شاء اللہ اصلاح کر لی جائے گی۔

قارئین سے بھی گذارش ہے کہ وہ جہاں کہیں کوئی نکتہ ، مبہم اور غیر واضح پائیں ، مرتب کو آگاہ کریں تا کہ اگلی اشاعت میں اسے کھول دیا جائے۔

خلیل الرحمٰن چشتی

317, St. 16, F-10/2,

Islamabad.

یکم محرم 1423ھ

16 مارچ 2002ء

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

(از مولانا محمد امیر نواز صاحب قبلہ)

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

کسی بھی زبان کو صحیح سمجھنا اور بولنا ، اس کے قواعد (گرائمر) کو سمجھ کر ازبر کر لینے اور ان کی امثلہ کا اچھی طرح اجراء کرنے پر موقوف ہے۔

قواعد کے بیان پر تو اہل علم نے ہمیشہ توجہ مرکوز رکھی ، اور اعلیٰ پائے کی کتب تصنیف فرمائیں اور ان کتب کے پڑھانے والے اساتذہ کرام نے ، قواعد کی تشریح اور امثلہ کے اجراء پر پوری کوشش صرف فرمائی فجزاهم الله عنا و عن سائر المسلمين.

لیکن موجودہ دور میں ، گرائمر جیسے خشک اور بے مزہ مضمون میں طلبہ کی عدم دلچسپی کی وجہ سے ، اساتذہ بھی صرف بیان کو ہی گوشہ عافیت سمجھتے ہیں ، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ طلبہ آٹھ آٹھ سال کا طویل عرصہ علومِ عربیہ حاصل کرتے ہیں اور دورۂ حدیث سے فارغ التحصیل ہو کر علماء کی صف میں شامل ہو جاتے ہیں۔

سوائے شرذمہ قلیلہ کے ، بیشتر زبان کے اتار چڑھاؤ سے ناواقف رہتے ہیں ، اس کمی کا تدارک کرنے کے لیے کسی ایسی کتاب کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی تھی جو قواعد و اجراء کی جامع ہو۔

الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ ہر ضرورت کے لیے رجالِ کار پیدا فرماتے رہتے ہیں۔ محترمی مولانا خلیل الرحمٰن چشتی نائب صدر الفوز اکیڈمی اسلام آباد نے اس کمی کا احساس فرمایا اور شب و روز کی محنت سے " قواعد زبان قرآن " کے نام سے قواعد و انشاء کا مجموعہ مرتب کیا ، جس میں خاص طور پر ، قرآنی مثالوں کا اہتمام فرمایا اور ہر قاعدہ کو ، اچھی طرح کھولنے کی کوشش فرمائی۔

حصہ دوم کو بھی میں نے ، عوام و خواص کے لیے مفید پایا۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو ، لغتِ قرآن کی مزید خدمت کی توفیق دے۔

میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی سعی کو مشکور فرمائے اور طلبہ علومِ عربیہ و اسلامیہ کو بھرپور استفادہ کی ہمت عطا فرمائے۔ (آمین)

محمد امیر نواز

مدرس التفسیر والحدیث جامعہ عربیہ ، گوجرانوالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

(مولانا ڈاکٹر سہیل حسن صاحب ، صدر شعبۂ علومِ قرآن وسنت ،
ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی ، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ، اسلام آباد)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآنِ کریم کو پڑھنا ، اور سمجھ کر پڑھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ غور و فکر کے ساتھ تلاوت ، دل ودماغ کے تمام دریچوں کو کھول دیتی ہے۔

قرآن میں غور و فکر نہ کرنے کو ہی ، دلوں پر قفل سے تعبیر کیا گیا ہے۔

ارشادِ باری ہے :

﴿ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُھَا ﴾ (محمد:24)

اس آیت میں ، قرآن پر تدبر نہ کرنے کی کیفیت کو ، دلوں پر قفل پڑے ہونے سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس قفل کو توڑنے کا بہترین ذریعہ عربی زبان کا سیکھنا ہے۔ عربی سیکھ کر ہی ، ہم قرآنِ کریم کو ، اس کی زبان میں سمجھ سکتے ہیں۔ کسی اور زبان میں ، ترجمے کے ذریعے وہ چاشنی اور لذت محسوس ہی نہیں کی جا سکتی۔ قرآن کو سمجھ کر پڑھنے کی اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے برادرم خلیل الرحمٰن چشتی نے ، یہ بیڑا اٹھایا اور آخر کار پایۂ تکمیل تک پہنچا کر دم لیا۔

ان کی اس کتاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے تمام مثالیں قرآن کریم سے لی ہیں۔ اس طرح طالبِ علم کو قرآن سے مربوط کر دیا ہے۔ مثالوں کی کثرت بھی ، قواعد کو سمجھنے اور یاد کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے مختلف مشقوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ذریعے سے سبق کو مزید ذہن نشین کر دیا ہے۔ مختلف نحوی اصطلاحات کا متبادل ، انگریزی زبان میں تحریر کرنے سے ، انگریزی دان طبقے کے لیے عربی زبان کو مزید سہل کر دیا گیا ہے۔ گردانیں رٹانے کے بجائے ، چارٹوں اور نقشوں کی مدد سے مشکل مقامات کو آسان کیا گیا ہے۔

مختلف درس گاہوں میں اس کتاب کی تدریس کے بعد ، اس کی افادیت واضح ہو گئی ہے اور اس کی خامیاں دور کر دی گئی ہیں۔ مختلف اہل علم کی نظروں سے گزرنے کے بعد ، اس کی علمی حیثیت میں دو چند اضافہ ہو گیا ہے۔ البتہ ایک خدشہ ہے ، کہیں کوئی طالبِ علم ان دو ضخیم جلدوں کو دیکھ کر عربی زبان کے بارے میں کوئی غلط اندازہ نہ کر بیٹھے ، اور ڈر اس بات کا ہے کہ کہیں چشتی صاحب تیسری جلد کی منصوبہ بندی نہ کر رہے ہوں۔

اگر طلبہ ، اس کتاب سے اصل مقصد حاصل کر لیتے ہیں ، اور قرآنِ کریم کے سمجھنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں تو سمجھ جایئے کہ مصنف کی ساری محنت وصول ہو گئی ہے۔

یہی وہ ہدف ہے ، جس کو حاصل کرنے کے لیے خلیل الرحمٰن چشتی صاحب نے یہ ہفت خوانی طے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ محنت قبول فرمائے اور ان کی نجات کا ذریعہ بنائے۔

اللھمّ آمین

WWW.KITABOSUNNAT.CO

سہیل حسن

ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی

اسلام آباد۔

۲۴ ذوالحجہ ۱۴۲۲ھ

9 مارچ 2002ء

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک دلچسپ لیکن قابلِ غور لطیفہ

(مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ)

(ندوۃ العلماء لکھنؤ میں) ہم چند اساتذہ نے، جن میں مولانا مسعود عالم صاحب ندویؒ اور شیخ محمد العربی المراکشیؒ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں، عربی زبان کی تعلیم کا دارالعلوم میں ایک نیا تجربہ شروع کیا تھا، جس میں صرف و نحو کی صرف مشق کرائی جاتی تھی، قواعد و اصطلاحات کا طلبہ پر بار نہیں ڈالا جاتا تھا، ایک دن سید (سلیمان ندوی) صاحبؒ درجہ اول میں تشریف لے آئے، جہاں اس جماعت کا سبق ہو رہا تھا، اور مولانا مسعود عالم صاحب ندویؒ پڑھا رہے تھے، سید (سلیمان ندوی) صاحبؒ نے طلبہ سے کسی لفظ کی تعلیل پوچھی، طلبہ نے غالباً یہ لفظ بھی نہیں سنا تھا، وہ جواب نہیں دے سکے، سید (سلیمان ندوی) صاحبؒ نے مولوی مسعود عالم صاحبؒ کی طرف دیکھا۔ انھوں نے کہا: صَرْف کا گھنٹہ علی میاں (مولانا ابوالحسن علی ندویؒ) کے پاس ہے۔ میری طلبی ہوئی، سید (سلیمان ندوی) صاحبؒ نے فرمایا: کیوں صاحب! آپ نے ان طلبہ کو تعلیل نہیں سکھائی؟ میں نے کہا کہ تعلیل تو آسانی سے ان کو سکھائی جا سکتی ہے، مگر یہ ایک سوال کرتے ہیں، جس کا میرے پاس جواب نہیں، فرمایا: کیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں جب ان سے کہتا ہوں کہ قَالَ اصل میں 'قَوَلَ' تھا، واؤ متحرک ما قبل اس کا مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ قَالَ ہو گیا، تو یہ پوچھتے ہیں کہ یہ کس زمانہ میں تھا؟ اور عرب کب قَالَ کے بجائے قَوَلَ بولتے تھے؟ میرے پاس اس کا کوئی جواب نہیں۔ سید (سلیمان ندوی) صاحبؒ مسکرائے اور بات ختم ہو گئی۔

(ماخوذ از پرانے چراغ، حصہ اول۔ حاشیہ صفحہ نمبر 23-24)

قواعدِ زبانِ قرآن میں بھی، تعلیلات کی بحث کو غیر ضروری سمجھ کر نہیں چھیڑا گیا ہے، اس کے بجائے زیادہ سے زیادہ مثالوں پر توجہ دی گئی ہے، تاکہ اہل زبان کے مختلف تصرفات پر گرفت ہو جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانِ الٰہی

﴿إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ﴾

(الزخرف: 3)

"ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے، امید ہے کہ تم لوگ سمجھو گے۔"

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهُ (بخاری)

"تم میں سب سے بہتر وہ ہے، جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔"

فرمانِ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ فَإِنَّهَا مِنْ دِيْنِكُمْ

"عربی زبان سیکھو، اس لیے کہ یہ تمہارے دین کا حصہ ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر: 136

مقطوع الاضافة ظروف

مُخَفَّفات Abbrevated Nouns

مُخَفَّف دراصل وہ لفظ ہے ، جسے ایک بڑی ترکیب سے مختصر کر لیا گیا ہو ، یا وہ مرکبِ اضافی ہے ، جس کا مضاف الیہ ، حذف کر دیا گیا ہو۔

مُخَفَّفات کو 'غایات' اور مقطوع عَنِ الْاِضَافَۃِ بھی کہتے ہیں۔

مقطوع الاضافة ظروف یعنی مُخَفَّفات حسبِ ذیل ہیں۔

قَبْلُ ، بَعْدُ ، عَلْوُ (عِلْوُ) ، اَمْسِ ، حَسْبُ ، لاغَیْرُ

Before قَبْلُ

1- قَبْلُ (اس سے پہلے) ، اسم ظرفِ زمان ہے۔ جیسے:

﴿لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ﴾ (الروم: 4)

"اللہ ہی کا اختیار ہے ، پہلے بھی اور بعد میں بھی۔"

یہاں قَبْلُ اور بَعْدُ سے پہلے ، حرفِ جر مِنْ ہے ، لیکن مجرور کی علامت نہیں پائی جاتی۔ اس لیے کہ یہ مخفف ہیں۔ مضاف ہیں اور مضاف الیہ محذوف

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ دراصل اس جملے کا مطلب ہے

لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلِ (کُلِّ شَیْءٍ) وَمِنْ بَعْدِ (کُلِّ شَیْءٍ)

مضاف (محذوف) مضاف (محذوف)

بَعْدُ After

2- بَعْدُ (اس کے بعد) بھی ، ظرفِ زمان ہے۔ جیسے :

a- ﴿ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْ بَعْدُ وَھَاجَرُوْا وَجَاھَدُوْا مَعَکُمْ ﴾

”اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آ گئے اور آپ کے ساتھ مل کر جدوجہد کرنے لگے۔“ (الانفال:75)

b- جِئتُ بَعْدُ میں بعد میں آیا ، جِئتُ مِنْ بَعْدُ میں بعد میں آیا۔

عَلْوُ On Top

3- عَلْوُ (عِلْوُ) (اس کے اوپر) ، ظرفِ مکان ہے۔ جیسے :

نَحْنُ فِی سُفْلِ الْبَیْتِ وَ ضَیْفُنَا فِی عَلْوُ

”ہم مکان کے نچلے حصے میں ہیں اور ہمارے مہمان بالائی حصے میں۔“

اَمْسِ Yesterday

4- اَمْسِ (کل کے دن)، ظرفِ زمان ہے۔ اَمْسِ زیر پر مبنی ہوتا ہے۔

اَمْسِ کی تینوں اعرابی حالتوں کی مثالیں ملاحظہ فرمایئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

a- أَيْنَ الطَّالِبُ الَّذِيْ غَابَ **أَمْسِ ؟** (یہ نصبی حالت ہے)

"وہ طالب علم کہاں ہے ، جو کل غیر حاضر تھا؟"

b- ذَهَبَ **أَمْسِ** بِمَا فِيْهِ (یہاں اَمْسِ فاعل ہے اور اس کی حالت رفعی ہے)

"کل اپنے احوال کے ساتھ گذر گیا۔"

c- شَاهَدْتُ الْمُبَارَاةَ **بِالأَمْسِ** (یہ جزی حالت ہے)

"میں نے کل میچ دیکھا۔"

حَسْبُ Only

5- حَسْبُ (اور کوئی نہیں ، اس کے علاوہ نہیں) پیش پر مبنی ہوتا ہے۔

جیسے : عِنْدِي عَشَرَةُ دُولَارٍ **فَحَسْبُ**

"میرے پاس دس ڈالر ہیں ، (اس کے) علاوہ کچھ نہیں۔"

لَا غَيْرُ Nothing more

6- لَا غَيْرُ (اور کوئی نہیں) پیش پر مبنی ہوتا ہے۔ جیسے :

a- مَعَ الْمُعَلِّمِ أَبْنَاؤُهُ **لَا غَيْرُ**

"استاد کے ساتھ ، اُن کے لڑکے ہیں، کوئی اور نہیں ہے۔"

b- مَعِي دِرْهَمٌ **لَيْسَ غَيْرُ**

"میرے پاس ایک درہم ہے ، اس سے زیادہ نہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر : 137

اَسْمائے ظُرُوف Adverbs

ظروف دو (2) قسم کے ہیں۔ ظروفِ زمان اور ظروفِ مکان

-1 ظروفِ زمان یہ وقت بتاتے ہیں۔ جیسے :

اِذْ ، اِذَا ، متٰی ، ایَّانَ ، اَمْسِ ، مُذْ ، مُنْذُ ، قَطُّ ، عَوْضُ ، قَبْلُ ، بَعْدُ

کثیر الاستعمال ظروفِ زمان یہ ہیں۔ قُبَیْلَ (ذرا پہلے) ،

بُکْرَۃ" (صبح سویرے) ، اَصِیْل" (شام) ، صَبَاح" ، مَسَاء" ، لَیْل" ،

نَھار" ، اَبَد" (ہمیشہ) ، دَھْر" (زمانہ ، ہمیشہ) ، قَرْن" (صدی) ،

عَام" (سال) ، سَنَۃ" ، حَوْل" (سال) ، شَھْر" (مہینہ) اُسْبُوع" (ہفتہ)

یَوْم" (دن) ، سَاعَۃ" (گھنٹہ) ، دَقِیْقَۃ" (منٹ) ، ثَانِیۃ" (سیکنڈ)

نوٹ : تائے مُدَوَّرَۃ (گول تاء) پر نقطے لکھے جاتے ہیں ، لیکن وقف کی صورت میں تاء کو ھاء پڑھا جاتا ہے۔

-2 ظروف مکان یہ جگہ بتاتے ہیں۔ جیسے :

حَیْثُ ، قُدَامُ ، اَمَامَ (آگے) ، خَلْفُ ، تحتُ ، فَوْقُ ، عِنْدَ ، اَیْنَ ،

لَدٰی ، لَدُنْ ، وَرَاءَ ، بُعَیْدَ ، اِزَاءَ (مقابل) ، حِذَاءَ (مقابل) ، تِلْقَاءَ

(طرف) ، تُجَاہَ یا تِجَاہَ (طرف) ، مَعَ (ساتھ) ، لدیٰ (پاس) ،

بَیْنَ (درمیان) ، بَیْنَ یَدَیْ (سامنے آگے) ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- بعض ظروف مبني ہیں ، اور بعض معرب۔ تفصیل آگے آرہی ہے۔

4- بعض ظروف مُخفَّف ہو کر مبني ہوا کرتے ہیں۔ جس میں جملے کے آخری حصے یا مضاف الیہ کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ مقطوع الاضافت ظروف کو ، نحو کی اصطلاح میں ، 'غایات' کہا جاتا ہے۔ جیسے : قَبْلُ اور بَعْدُ

5- بعض اوقات ، ظروف کے بعد ، حرف مَا بڑھا لیا جاتا ہے۔ جیسے : اَيْنَمَا ، مَتىٰ مَا ، كُلَّمَا (جب بھی) ، رَيْثَمَا (ذرا دیر، جب تک ، جس قدر) طَالَمَا (عرصہ دراز سے ، اکثر اوقات) ، قَلَّمَا (بہت کم، بعض اوقات) ،

6- بعض اَسمائے اِشارہ بھی ، ظرفیت کا مفہوم رکھتے ہیں۔ اس لیے یہ اسمِ ظرف بھی ہیں۔ جیسے : هٰهُنَا اور هُنَاكَ

a- هٰهُنَا = یہاں

﴿اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ﴾ (المائدہ: 24)

"(تم دونوں جاؤ اور لڑو) ہم یہاں بیٹھے ہیں۔"

b- هُنَاكَ ، هُنَالِكَ : (وہاں ، اس جگہ ، اس وقت)

ظرفِ مکان اور ظرفِ زمان دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن ظرفِ مکان کے لیے استعمال اولیٰ ہے۔

﴿هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ﴾ (آل عمران: 38)

"(حضرت مریم ؑ کا) یہ حال دیکھ کر وہاں (اُس وقت) حضرت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکریّا نے اپنے رب کو پکارا۔"

c- ﴿فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ﴾ (غافر:85)

"پھر جب اللہ کا حکم آجائے گا ، تو حق کے مطابق فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہاں (اس وقت) غلط کار لوگ خسارے میں پڑے رہیں گے۔"

7- بعض دیگر ظروفِ مکان یہ ہیں:

يَمِيْنًا (دائیں طرف) ، شِمَالاً (بائیں طرف) ، يَسَاراً (بائیں طرف) ، شَرْقاً ، غَرْباً ، جُنُوباً ، شُمَالاً ، مِيْلاً ، فَرْسَخاً (تین میل) ، بَرِيْداً (ڈاک)

8- بعض ظروف ، مکان اور زمان ، دونوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:

هُنَاكَ ، هُنَا لِكَ ، مِيْقَات ، مسجد .

مبنی ظروف

مبنی ظروف کی چار قسمیں ہیں۔ مضموم ، مفتوح ، مکسور اور مسکون (مجزوم) یعنی ان ظروف کے آخر میں پیش ، زبر ، زیر یا جزم ہوتا ہے۔

1- مضموم: قَبْلُ ، بَعْدُ ، تَحْتُ ، فَوْقُ ، قُدَّامُ ، خَلْفُ ، حَيْثُ ، قَطُّ اور عَوْضُ ضمہ (پیش) پر مبنی ہوتے ہیں۔

یہ اکثر مخففات میں سے ہیں۔

2- مفتوح: أَيَّانَ ، كَيْفَ اور أَيْنَ فتحہ (زبر) پر مبنی ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- | مکسور | اَمْسِ کسرہ (زیر) پر مبنی ہوتا ہے۔

4- | مسکون | باقی ظروف سکون پر مبنی ہوتے ہیں۔ جیسے : اِذْ ، مُذْ

معرب یعنی غیر مبنی ظروف

1- بعض ظروف غیر مبنی ہیں ، یعنی معرب ہیں۔

جیسے : یوم تینوں صورتوں میں آتا ہے۔ یَوْمٌ ، یَوْماً ، یومٍ ۔

بعض اوقات یہ ظروف ، معرب سے مبنی ہو جاتے ہیں۔

2- غیر مبنی ظروف ، جب جملے یا اِذْ کی طرف مضاف ہوں ، تو ان کا زبر پر مبنی ہونا جائز ہے۔ جیسے : یوم ، حِیْنَ اور وقْتَ

یَوْمَ

1- یَوْمٌ ، جب جملے کی طرف مضاف ہو تو یَوْمَ منصوب کر دیا جاتا ہے۔ جیسے :

a- ﴿ | یَوْمَ | یُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ﴾ (النباء: 18)

مضاف — مضاف الیہ . جملۂ فعلیہ

" صور میں پھونکے جانے کا دن۔ "یعنی" یہ وہ دن ہوگا ، جس میں صور پھونکا جائے گا۔"

b- ﴿ | یَوْمَ | یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ﴾ (المائدة:119)

مضاف — مضاف الیہ . جملۂ فعلیہ

سچوں کو سچ کے نفع دینے کا دن۔ یعنی" وہ دن ، جس میں سچوں کو ان کی سچائی نفع دیتی ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوپر کی [illegible] میں فعل، بتاویل مصدر مضاف الیه واقع ہوا ہے۔

Nunation of Compensation تنوین عوض

-2 بعض اوقات یومَ ، حِیْنَ اور وقْتَ کو اِذْ کے ساتھ ملا کر یوْمَئِذٍ ، حَیْنَئِذٍ اور وقْتَئِذٍ کر لیا جاتا ہے۔ اور آخر میں تنوین لگا دی جاتی ہے، جسے تنوینِ عوض کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں یومَ کو زبر کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے :

-a یوْمَئِذٍ (یوْمَ + اِذٍ)

منصوب مضاف + مضاف الیه

-b حِیْنَئِذٍ (حِیْنَ + اِذٍ)

منصوب مضاف + مضاف الیه

-c وَقْتَئِذٍ (وقْتَ + اِذٍ)

(یہاں ظرف مضاف ہے ، جس کا مضاف الیه ' اِذْ کانَ کذَا ' ہے اور جس کا مخفف ' اِذٍ ' ہے)

یوْمَئِذٍ اور حِیْنَئِذٍ

-3 یوْمَئِذٍ : دراصل یوْمَ + اِذٍ ہے۔ یہاں اِذْ کو تنوینِ عوض دی گئی ہے۔

یوْمَئِذٍ کا مطلب ہے ، یوْمَ اِذْ کانَ کذَا (وہ دن ، جب ایسا ہوا تھا)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- حِيْنَئِذٍ : حِيْنَ + اِذٍ ہے۔ یہاں اِذْ کو تنوینِ عوض دی گئی ہے۔
حِيْنَئِذٍ کا مطلب ہے ، حِيْنَ اِذْ كَانَ كَذَا (وہ وقت ، جب ایسا ہو)

5- قرآن مجید میں يَوْمَئِذٍ کے ساتھ يَوْمِئِذٍ بھی استعمال ہوا ہے۔

﴿وَ مِنْ خِزْىِ يَوْمِئِذٍ ﴾ (ھود: 66)

"اور اس دن کی رسوائی سے"

ظروفِ مبہم اور ظروفِ محدود

1- ظروفِ مُبْهَم لا محدود اور غیر معین پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے :
دَهْر" (زمانہ) ، حِينَ (وقت) ، ظروفِ مبہم سے پہلے فِي محذوف ہوتا ہے۔

2- ظروفِ محدود متعین وقت پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے :
يَوْم" (دن) ، لَيْل" (رات) ، شَهْر" (مہینہ) ، سَنَة" (سال)
ظروفِ محدود سے پہلے ، مِنْ محذوف ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر : 138

Adverbs of time ظروفِ زمان

Recall, Remember When, اِذْ -1

-1 اِذْ ظرفیه : اِذْ (جب) ، ظرفِ زمان ہے ، عموماً ماضی کے لیے استعمال ہوتا ہے ، اگرچہ مستقبل پر داخل ہو۔

-2 اِذْ کے بعد جملۂ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ دونوں آسکتے ہیں۔ جیسے :

-a ﴿جِئْتُكَ اِذَ الشَّمْسُ طَالِعَةٌ﴾

جملۂ اسمیه

"میں آپ کے پاس آیا ، جب سورج طلوع ہو رہا تھا۔"

-b ﴿وَ اذْكُرُوا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيلٌ﴾ . (الانفال:26)

جملۂ اسمیه

"یاد کرو وہ وقت ، جب کہ تم تھوڑے تھے۔"

-c ﴿اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ﴾ (التوبه:40)

اسم ضمیر

"جب ، وہ دونوں (حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکرؓ) غار میں تھے۔"

-d ﴿جِئْتُكَ اِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ﴾

جملۂ فعلیه

"میں آپ کے پاس آیا ، جب سورج نکلا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

e- ﴿ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ ﴾ (البقرة:127)

جملۂ فعلیہ

اور یاد کرو جب ، ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ ،اس گھر کی دیواریں اٹھا رہے تھے۔

f- ﴿ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ ﴾ (التوبہ:40)

فعل

"جب کافروں نے نبیؐ کو نکال دیا تھا ، تو وہ دو میں کے دوسرے تھے۔"

3- قرآنِ مجید میں ، جہاں جہاں اِذْ کا استعمال ، آیت کے آغاز میں کیا گیا ہے ، وہاں اُذْكُرْ یا اُذْكُرُوا محذوف سمجھا جاتا ہے۔اور اِذْ سے ، ایک نئے واقعہ کا ذکر ہوتا ہے۔

4- اِذْ برائے ماضی : اِذْ بعض اوقات ، اپنے بعد والے الفاظ کے ساتھ مل کر ، زمانۂ ماضی کے لیے بطور ظرف استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

﴿ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا ﴾ (التوبہ:40)

"اللہ نبیؐ کی مدد کر چکا ہے ، جب کافروں نے انہیں نکال دیا تھا۔"

5- اِذْ اکثر اوقات ، زمانۂ ماضی کے لیے بطور مفعول فيه استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

﴿ وَاذْكُرُوا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ﴾ (الاعراف:86)

مفعول فيه

"(تم اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے) وہ زمانہ یاد کرو ، جب تم تھوڑے تھے ، پھر اللہ نے تمہیں بڑھا دیا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6- اِذْ اکثر اوقات ، زمانۂ ماضی کے لیے، بطورِ مفعول فیه استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

﴿ واذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴾

"اور اے نبیؐ ! اس کتاب میں مریمؑ کا حال بیان کرو ، جبکہ وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر شرقی جانب گوشہ نشین ہو گئی تھی۔" (مریم :16)

7- یَوْمَئِذٍ کی طرح بَعْدَ اِذْ بھی بعض اوقات ، استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا ﴾ (آل عمران: 8)

"(وہ اللہ سے دعا کرتے رہتے ہیں) کہ "پروردگار ! جب تو ہمیں سیدھے راستہ پر لگا چکا ہے ، تو پھر کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیو۔"

8- اِذْ برائے مستقبل یَوْمَئِذٍ اور حِيْنَئِذٍ ، فعلِ مضارع پر ، زمانۂ مستقبل کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:

﴿ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴾ (الزلزال:4)

فعلِ مضارع برائے مستقبل

"اس دن (زمین) حالات بیان کرے گی۔"

یہاں اِذْ کو ، تنوینِ عوض دی گئی ہے۔ (یَوْمَ + اِذٍ)

﴿ اِذِ الْاَغْلَالُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُوْنَ ﴾ (المؤمن :71)

مستقبل

"جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے ، اور زنجیریں جس سے (پکڑ کر وہ کھولتے ہوئے پانی کی طرف) کھینچے جائیں گے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

9- | اِذْ برائے تعلیل: | بعض اوقات اِذْ ، علّت یا سبب بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ اِذْ ظرفیہ نہیں ہوتا۔ جیسے :

a- ﴿ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ | اِذْ | ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴾

علت (الزخرف:39)

"(اُس وقت ان لوگوں سے کہا جائے گا) کہ چونکہ تم ظلم کر چکے ہو تو آج یہ بات تمہارے لیے کچھ بھی نافع نہیں ہے کہ تم اور تمہارے شیاطین عذاب میں مشترک ہیں۔"

b- اَكْرَمْتُهٗ | اِذْ | هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ" کا مطلب ہے

سبب

اَكْرَمْتُهٗ لِاَنَّهٗ رَجُلٌ صَالِحٌ" (یعنی اِذْ کا مطلب ہے لِاَنَّهٗ)

"میں نے اس کی عزت افزائی کی ، اس لیے کہ وہ ایک نیک آدمی ہے۔"

10- | اِذْ فُجائیه: | بعض اوقات ، ہنگامی صورت حال کے اظہار کے لیے ، اِذْ مفاجات (اس وقت ، اچانک Suddenly) کے معنیٰ دیتا ہے ، بشرطیکہ وہ بَيْنَ اور بَيْنَمَا کے جواب میں آئے۔ جیسے :

a- بَيْنَ اَنَا جَالِسٌ" | اِذْ | اَقْبَلَ زَيْدٌ"

"میں بیٹھا تھا کہ اچانک اس وقت زید آ گیا۔"

قرآنی مثالیں

1- ﴿ | اِذْ | قَالَ رَبُّكَ ﴾ (البقرة:30)

پھر اس وقت کا تصور کرو، جب تمہارے رب نے کہا تھا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-2 ﴿ اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ ﴾ (التوبہ:40)

"جب نبیؐ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے ، غم نہ کرو۔"

اِذَا -2 When, If, Suddenly

اِذَا کی کئی قسمیں ہیں۔ ذیل کی مثالوں پر خصوصی توجہ دیجیے۔

-1 اِذَا ظرفیہ اِذا ظرفِ زمان ہے ، عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے اور فعلِ ماضی کو بھی ، مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

اس اِذا میں شرط کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے۔ جیسے :

-a ﴿ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ ﴾ (النصر:1)

"جب اللہ کی مدد آ جائے۔"

(یہاں جاء ، فعلِ ماضی ہے ، لیکن مستقبل کا مفہوم دے رہا ہے)

-b اٰتِيْكَ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ

"جب سورج نکلے گا ، میں آپ کے پاس آؤں گا۔"

-2 اِذَا فجائیہ اِذَا بعض اوقات مُفاجات (ناگہانی صورت حال) کے بیان کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جملہٴ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے۔ اسے " اِذَا فُجائیہ" کہتے ہیں۔ یہ بھی حال ہی کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے :

-a خَرَجْتُ فَاِذَا السَّبُعُ وَاقِفٌ"

جملۂ اسمیہ

"جوں ہی میں نکلا ، (کیا دیکھتا ہوں) اچانک (کہ سامنے) درندہ کھڑا ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

b- ﴿ فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴾ (طه:20)

جملهٔ اسمیه

"یکایک وہ (لاٹھی) ایک سانپ تھی، جو دوڑ رہا تھا۔"

c- ﴿ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴾ (التکویر:1)

"جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔"

یہ دراصل اِذَا كُوِّرَتِ الشَّمْسُ ہے۔

d- ﴿ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴾ (یس:37)

"جب ہم اس (رات) پر سے دن ہٹا دیتے ہیں تو اندھیرا چھا جاتا ہے۔"

اِذَا فجائیہ کے بعد، ہمیشہ اسم استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

طَلَعْتُ الْجَبَلَ وَ اِذَا اَسَدٌ نَائِمٌ فِي الْغَارِ

"میں پہاڑ پر چڑھا تو اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ شیر غار میں سویا ہوا ہے۔"

3- **اِذَا برائے ماضی:** اِذَا بعض اوقات، ماضی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

﴿ حَتّٰى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ ﴾ (الکھف:96)

"یہاں تک کہ ذوالقرنین نے، جب دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو پاٹ دیا۔"

4- **اِذَا برائے زمانی دوام و استمرار:** اِذَا بعض اوقات، زمانی دوام و استمرار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

﴿ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ﴾ (البقرة:11)

"جب کبھی، ان سے کہا گیا کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو۔"

(یعنی زمین پر فتنہ و فساد، ان منافقین کی مستقل عادت ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-5 | اِذَا شرطیہ | اِذَا شرطیہ کے بعد ، ہمیشہ (ملفوظ یا محذوف) فعل کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

﴿ اِذَا | جَاءَ | نَصْرُ اللهِ وَالفَتْحُ ﴾ (النصر:1)

"جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے۔"

-3 مَتیٰ At what time ? when ?

-1 متیٰ بھی ظرف زمان ہے ، یہ بطورِ اسم شرط اور بطورِ اسم استفہام ، دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

-2 متیٰ برائے شرط کی مثالیں : (دو افعالِ مضارع کو مجزوم کرتا ہے)

-a | مَتیٰ | تَصُمْ ، اَصُمْ جب تو روزہ رکھے گا ، میں بھی روزہ رکھوں گا۔

-b | مَتیٰ | تَقُمْ ، اَقُمْ جب آپ اٹھیں گے ، میں بھی اٹھوں گا۔

-3 متیٰ برائے استفہام کی مثال :

-a | مَتیٰ | تُسَافِرُ ؟ تو کب سفر کرے گا؟

-b ﴿ يَقُولُونَ | مَتیٰ | هٰذَا الوَعْدُ ﴾ (الملك:25)

وہ کہتے ہیں "وعدے کا یہ دن کب آئے گا؟"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

When أَيَّانَ -4

-1 أَيَّان بھی ظرفِ زمان ہے اور اسمِ استفہام بھی ہے ،
یہ وقت دریافت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

-2 أَيَّانَ زمانۂ مستقبل کے لیے خاص ہے ، اہم ترین امور کے بارے میں ، استعمال کیا جاتا ہے۔ (جب کہ مَتٰی کا استعمال عام امور کے لیے ہوتا ہے۔) جیسے :

-a ﴿يَسْئَلُوْنَ أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؟﴾ (الذاریات : 12)

"وہ پوچھتے ہیں ، جزاء و سزا کا دن کب آئے گا؟"

-b ﴿وَمَا يَشْعُرُوْنَ أَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ﴾ (النمل: 65)

"اور وہ (تمہارے معبود تو یہ بھی) نہیں جانتے کہ کب وہ اٹھائے جائیں گے۔"

Yesterday أَمْسِ -5

أَمْسِ بھی ظرفِ زمان ہے ، أَمْسِ کا مطلب ہے گزرا ہوا کل (Yesterday)

جیسے : جَاءَنِيْ زَيْدٌ أَمْسِ

"کل میرے پاس زید آیا تھا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Since, From the Time مُذ اور مُنْذُ -6

مُذْ اور مُنْذُ دونوں حروفِ جر ہیں ، لیکن بطورِ ظرفِ زمان بھی استعمال ہوتے ہیں۔

-1 بعض اوقات مُذْ اور مُنْذُ دونوں ، کام کی ابتدائی مدت بتاتے ہیں۔ جیسے :

مَا رَأَیْتُهُ مُذْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ

"میں نے اس کو ، جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا۔"

-2 بعض اوقات مُذْ اور مُنْذُ دونوں، پوری مدت کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے :

مَا رَأَیْتُهُ مُذْ یَوْمَیْنِ "میں نے اس کو ، دو دن سے نہیں دیکھا۔"

-3 بعض علماء کے نزدیک ، مُنْذُ بطورِ مبتدأ بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

مُنْذُ ثَلٰثَةُ ایام (تین دن سے)

مبتدأ خبر

Never In past قَطُّ (ماضی کے لیے) -7

قَطُّ (ہرگز) بھی ظرفِ زمان ہے، استغراق کے لیے (یعنی ماضی منفی کی تاکید کے لیے) استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

-1 مَا ضَرَبْتُهُ قَطُّ "میں نے اس کو ، ہرگز نہیں مارا۔"

-2 مَا رَأَیْتُهُ قَطُّ "میں نے اسے ، کبھی نہیں دیکھا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8- عَوْضُ (مستقبل کے لیے) Never in Future

1- عَوْضُ (ہرگز) بھی ظرفِ زماں ہے ، یہ بھی استغراق (یعنی مستقبل منفی کی تاکید کے لیے) استعمال ہوتا ہے۔

2- عَوْضُ بھی ، قَبْلُ اور بَعْدُ کی طرح مُخَفَّف ہے۔ یہ وہ مضاف ہے ، جس کا مضاف الیہ محذوف ہوتا ہے۔ جیسے :

a- لَا اَضْرِبُهٗ عَوْضُ "میں اسے ، کبھی نہیں ماروں گا۔"

b- لَا اُعْطِيْهِ عَوْضُ "میں اسے ، ہرگز نہ دوں گا۔"

c- مَا شَرِبْتُ الْخَمْرَ قَطُّ وَلَا اَشْرَبُهَا عَوْضُ

"نہ تو میں نے کبھی شراب پی ، اور نہ کبھی پیوں گا۔"

(یہاں قَطُّ ماضی کے لیے اور عَوْضُ مستقبل کے لیے استعمال ہوا ہے۔)

9- قَبْلُ اور بَعْدُ Before and After

1- قبلُ اور بَعْدُ بھی اسمائے ظرفِ زمان ہیں۔ مخفّف ہیں۔

2- بعض اوقات بَعْدُ ، اب تک (So far) کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے : لَمْ يُقْضَ الْاَمْرُ بَعْدُ "اب تک ، معاملہ کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔"

3- یہ مبنی ہوتے ہیں ، جب مضاف ہوں اور جب ان کا مضاف الیہ محذوف ہو۔

جیسے : اَنَا حَاضِرٌ مِنْ قَبْلُ (میں آپ سے پہلے حاضر ہوں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں قَبْلُ سے پہلے ، حرفِ جر مِنْ ہے ، لیکن مجرور کی علامت نہیں پائی جاتی ، اس لیے کہ یہ مخفّف ہے۔ مضاف ہے اور مضاف الیہ محذوف ہے۔

دراصل اس جملے کا مطلب ہے۔ اَنَا حَاضِرٌ مِنْ قَبْلِكَ مَتیٰ تَجِیْئُنَا

"میں آپ سے پہلے حاضر ہوں ، آپ ہمارے پاس کب تشریف لا رہے ہیں؟"

علمائے نحو کے نزدیک قَبْل اور بَعْد کی چار حالتیں ہیں۔

1- قَبْل اور بَعْد ، اگر مضاف نہ ہوں تو معرب ہیں۔

2- قَبْل اور بَعْد ، اگر مضاف ہوں اور مضاف الیہ مذکور ہو تو معرب ہیں۔

3- قَبْل اور بَعْد ، اگر مضاف ہوں اور مضاف الیہ محذوف ہو اور اس کا خیال بھی نہ ہو تو وہ معرب ہیں۔

4- قَبْل اور بَعْد ، اگر مضاف ہوں ، لیکن مضاف الیہ خیال اور نیت میں موجود ہو تو مبنی ہیں۔

10- کُلَّمَا When so ever, When Ever

1- کُلَّمَا ، ظرفِ زمان ہے۔ (کُلّ + مَا) دو لفظوں کا مرکب ہے۔

کُلَّمَا ، جب جب ، جب کبھی ، جو کوئی ، وغیرہ کا مفہوم دیتا ہے۔

2- ترکیب میں ظرفیت کی وجہ سے کُلَّ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ اس کے بعد آنے والا مَا ، مصدری ہوتا ہے اور مَا کی وجہ سے ظرفیت پیدا ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- کُلَّمَا کے بعد ، اکثر فعلِ ماضی استعمال ہوتا ہے۔

a- ﴿ کُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَا هُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا ﴾(النساء:56)

"اور جب جب ، ان کے بدن کی کھال گل جائے گی ، تو ہم اس کی جگہ دوسری کھال پیدا کر دیں گے۔"

b- ﴿وَ كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ﴾(هود:38)

"اور اس کی قوم کے سرداروں میں سے ، جب بھی کوئی اس کے پاس سے گزرتا تھا ، وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔"

c- ﴿ كُلَّمَا اَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ﴾ (البقرة:20)

"جب کبھی اس (بجلی) نے ان کے لیے روشنی کی تو اس میں چل پڑے۔" یعنی "جب ذرا کچھ روشنی انہیں محسوس ہوتی ہے، تو اس میں کچھ دور چل لیتے ہیں۔"

d- ﴿ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْآ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ﴾

"میں نے جب بھی ان کو بلایا ، تاکہ تو انہیں معاف کر دے ، انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں۔" (نوح:7)

e- ﴿ كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ﴾ (المائدة:64)

"جب کبھی ، یہ (یہودی) جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں ، اللہ اسکو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Now اَلْاٰنَ -11

اَلْاٰنَ (اَبْ) ، ظرفِ زمان ہے ، زبر پر مبنی ہے۔

آن ، يَئِينُ ، اَيْن" (وقت آجانا ، تھک جانا)

-a ﴿ اَلْاٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴾

"(جواب دیا گیا) "اب ایمان لاتا ہے ! حالانکہ اس سے پہلے تک تو نافرمانی کرتا رہا اور فساد کرنے والوں میں سے تھا۔" (یونس:91)

-b ﴿ قَالُوا اَلْئٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ﴾ (البقرة:71)

"انہوں نے کہا : اب تم نے ٹھیک پتہ پایا ہے۔"

الحِيْنُ اور اَحْيَان

الحِيْنُ بھی ظرفِ زمان ہے ، طویل اور قلیل مدت دونوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ الحِيْن کی جمع اَحْيَان ہے۔ دیگر استعمالات حسبِ ذیل ہیں۔

-a اَحْيَانًا = کبھی کبھی ، بعض اوقات

-b اِلٰی حِيْنٍ = ایک عرصے تک

-c حِيْنَمَا = جب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر : 139

Adverbs of Place ظُرُوفِ مکان

1- حَیْثُ (جس جگہ ، جہاں) In the place, where

1- حَیْثُ ظرفِ مکان ہے، یہ بھی اکثر جملے کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ جیسے

اِجْلِسْ حَیْثُ زَیْدٌ جَالِسٌ

مضاف　　مضاف الیہ (جملۂ اسمیہ)

"جہاں زید بیٹھا ہے ، بیٹھ جاؤ۔"

اوپر کے جملے کا مطلب ہے اِجْلِسْ مَکَانَ جُلُوْسِ زَیْدٍ

(اس مثال میں زَیْدٌ جَالِسٌ جملۂ اسمیہ ہے)

2- حَیْثُ ، مفرد کی طرف بہت کم مضاف ہوتا ہے۔ جیسے :

قُمْ حَیْثُ قَامَ زَیْدٌ

"جہاں زید کھڑا ہے ، تم بھی کھڑے ہو جاؤ۔"

3- قرآن مجید میں ، حَیْثُ کے بعد ہمیشہ جملۂ فعلیہ استعمال کیا گیا ہے۔ جیسے :

a- ﴿سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ﴾ (القلم:44)

مضاف　　مضاف الیہ (جملۂ فعلیہ)

"ہم ایسے طریقہ سے ان کو بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-b ﴿ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ﴾ (الانعام:124)

مضاف مضاف الیه (جملۂ فعلیه)

"اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی پیغامبری کا کام کس سے لے اور کس طرح لے۔"

-c ﴿ثُمَّ اَفِيْضُوا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ﴾ (البقرة:199)

"پھر جہاں سے سب لوگ پلٹتے ہیں ، وہیں سے تم بھی پلٹو۔"

-4 بعض اوقات شرط و جزاء یعنی مجازات کے لیے ، حَیْثُ کے بعد مَا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

﴿وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهُ﴾ (البقرة:144)

"اب جہاں کہیں تم ہو ، اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرو۔"

-5 مِنْ حَيْثُ (Where from) اسی سے ، اسی جگہ سے ، اسی بات سے ، کا مفہوم دیتا ہے۔ حَیْثُ بھی مخفف ہے۔

-2 تَحْتُ اور فَوْقُ Under, Upon, Above

-1 تَحْتُ اور فَوْقُ دونوں ظرفِ مکان ہیں۔ تَحْتُ نیچے کے لیے ، اور فَوْقُ اوپر کے لیے ، استعمال ہوتا ہے۔

-2 تَحْتُ اور فَوْقُ دونوں ، قَبْلُ اور بَعْدُ کی طرح مُخَفَّف ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کا مضاف الیہ ، محذوف ہوتا ہے۔ جیسے :

جَلَسَ زَیْدٌ تَحْتُ وَ صَعِدَ عَمْرٌو فَوقُ

اس جملے میں مضاف الیہ اَلشَّجَرَۃ محذوف ہے۔ اس کو کھول دیں تو مطلب ہو گا جَلَسَ زَیْدٌ تحتَ الشَّجَرَۃِ و صَعِدَ عَمْرٌو فَوْقَ الشَّجَرۃِ

3- اَیْنَ (کہاں) Where

اَیْنَ ظرفِ مکان ہے ، شرط اور استفہام دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

اَیْنَ برائے استفہام کی مثالیں

a- اَیْنَ تَذْهَبُ ؟ تو کہاں جاتا ہے؟

b- ﴿ اَیْنَ الْمَفَرُّ ؟ ﴾ (القیامۃ:10)

"تو پھر کہاں ہے ، جائے فرار؟"

اَیْنَ برائے شرط کی مثال

(دو افعالِ مضارع کو مجزوم کرتا ہے۔)

c- اَیْنَ تَجْلِسْ ، اَجْلِسْ

"جہاں آپ بیٹھیں گے ، میں بھی بیٹھوں گا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- اَنّٰی (کس طرح ، جب ، جہاں) Where from, How

اَنّٰی ظرفِ مکان ہے اور اسمِ استفہام بھی ہے۔

(بعض اوقات ، مکان کے لیے بھی ، استعمال ہوتا ہے)

1- اَنّٰی برائے استفہام کی مثالیں

a- ﴿ اَنّٰی لَكِ هٰذَا ﴾ (آل عمران: 37)

"(اے مریم !) یہ تمہارے پاس کہاں سے آیا؟"

b- اَنّٰی تَقْعُدُ؟ (تو کہاں بیٹھے گا؟)

2- اَنّٰی برائے شرط کی مثالیں: (دو افعالِ مضارع کو مجزوم کرتا ہے۔)

a- اَنّٰی تَجْلِسْ ، اَجْلِسْ (تو جہاں بیٹھے گا ، میں بھی بیٹھوں گا)

b- اَنّٰی تَكُنْ ، اَكُنْ (تو جہاں ہوگا ، میں بھی وہاں ہوں گا)

3- اَنّٰی كَيْفَ کے معنی میں بھی آتا ہے ، جب کہ یہ فعل کے بعد آئے۔ جیسے:

a- ﴿ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰی شِئْتُمْ ﴾ (البقرة: 223)

"پس آؤ تم لوگ اپنی کھیتی میں ، جس طرح چاہو"۔

یہاں اَنّٰی شِئْتُمْ کا مطلب ہے ، كَيْفَ شِئْتُمْ

b- ﴿ اَنّٰی يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ" وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ" ﴾ (آل عمران: 47)

"مجھے بچہ کیسے ہو سکتا ہے؟ جب کہ مجھے کسی آدمی نے چھوا تک نہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Near, With عِنْدَ -5

عِنْدَ (پاس) ظرفِ مکان ہے ، قبضہ ، ملکیت اور تصرف ثابت کرتا ہے۔
(البتہ یہ ضروری نہیں ہے کہ مکانی طور پر بالکل نزدیک ہو، جیب میں ہو، مٹھی میں ہو۔)

جیسے : اَلْمَالُ عِنْدَ زَيْدٍ "مال زید کے پاس ہے۔"

عِنْدَ (پاس) کے تین مختلف استعمالات ہیں۔

1- عِنْدَ برائے مکانی قربت

﴿ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقاً ﴾ (آل عمران: 37)

"وہ (زکریاؑ) حضرت مریمؑ کے پاس ، کچھ نہ کچھ کھانے پینے کا سامان پاتے۔"

2- عِنْدَ برائے معنوی قربت

﴿ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ﴾ (البقرة:54)

"اِسی میں تمہارے خالق کے نزدیک ، تمہاری بھری ہے۔"

3- عِنْدَ برائے تعظیم شان

﴿ بَلْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴾ (آل عمران: 169)

"بلکہ وہ تو زندہ ہیں ، اور اپنے رب کے پاس ، رزق پا رہے ہیں۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6-لَدٰی اور لَدُنْ At, Near

لَدٰی (پاس) اور لَدُنْ (پاس) دونوں ، عِنْدَ کے معنی ہی میں استعمال ہوتے ہیں ، لیکن عِنْدَ میں ، کسی شے کا قبضہ اور ملکیت ہی کافی ہوتی ہے۔ جبکہ لدیٰ اور لَدُنْ دونوں میں ، قبضے اور تصرف کے ساتھ ، **مکانی تقرُّب** ، یعنی بالکل نزدیک ہونا لازمی اور ضروری ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔

a- اَلْمَالُ لَدٰی زَیْدٍ "مال زید کے پاس حاضر و موجود ہے۔"

(یاد رہے کہ عِنْدَ عام ہوتا ہے اور لَدٰی اور لَدُنْ خاص ہوتے ہیں۔)

b- اَلْکِتَابُ لَدَیْکَ "کتاب آپ کے پاس ہے۔"

c- زَیْدٌ جَالِسٌ لَدٰی بَکْرٍ "زید ، بکر کے پاس ، بیٹھا ہوا ہے۔"

لَدُنْ + نی = لَدُنِّی = میرے پاس سے .

لَدُنَّا = ہماری طرف سے

d- ﴿قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّی عُذْراً﴾ (الکھف:76)

"لیجیے ! اب تو میری طرف سے ، آپ کو عذر مل گیا۔"

e- ﴿لِیُنْذِرَ بَاْساً شَدِیْداً مِنْ لَدُنْهُ﴾ (الکھف:2)

"تاکہ لوگوں کو ، اپنے پاس کے سخت عذاب سے ، خبردار کردے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-f ﴿ان کُل" لَمَّا جَمِیعٌ" لَّدَیْنَا مُحْضَرُونَ﴾ (یس:32)

"ان سب کو ، ایک روز ہمارے سامنے حاضر کیا جانا ہے۔"

-g ﴿الر ط کِتَابٌ" اُحْکِمَتْ آیَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیرٍ﴾ (هود:1)

"ا ل ر ۔ وہ کتاب ہے ، جس کی آیتیں (پہلے) پختہ اور پھر (بعد میں) مفصل ارشاد ہوئی ہیں ، ایک دانا اور باخبر ہستی کی طرف سے۔"

7- ثَمَّ (وہاں ، وہیں) There

At the same place. At the same time

-1 ثَمَّ ظرفِ مکان ہے ، وہاں کا مفہوم دیتا ہے۔
مکانِ بعید کے لیے ، اسمِ اشارہ کے طور پر بھی ، استعمال ہوتا ہے۔

-2 بعض اوقات ثَمَّ ، سبب (Causality) کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔
جیسے :

اَلْخَمْرُ تُزِیْلُ الْعَقْلَ ، وَ مِنْ ثَمَّ حُرِّمَتْ فِی الإسلَامِ

"شراب عقل زائل کر دیتی ہے ، اسی لیے تو اسلام میں حرام کی گئی ہے۔"

-a ﴿ مُطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ﴾ (التکویر:21)

"وہاں اس کا حکم مانا جاتا ہے ، وہ با اعتماد ہے۔"

-b ﴿فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ﴾ (البقرة:115)

"جس طرف بھی تم رخ کرو گے ، اُسی طرف ، اللہ کا رخ ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر :140

غیر منصرف اسم کی قسمیں

Partially Declinable Nouns

آپ پہلے حصے میں پڑھ چکے ہیں کہ بعض اسماء ، غیر منصرف ہوتے ہیں۔
اِن اسماء کے آخر میں ، نہ تو زیر آتی ہے ، اور نہ ان پر تنوین۔ مثلاً :
اِبراهیمُ حالتِ رفع میں ابراھیمُ رہتا ہے۔ اور حالتِ نصب اور حالتِ جر دونوں میں ابراھیمَ ہو جاتا ہے۔ اب ان کی کچھ مزید قسمیں ملاحظہ فرمایئے۔
غیر منصرف اسماء کو ، پانچ (5) بڑی قسموں میں ، تقسیم کیا گیا ہے ، اور ہر ایک کی پھر مزید قسمیں ہیں :

1- اسمِ عَلَم

2- اسمِ صِفَت

3- اسمِ مَعْدُول

4- منتهي الجُمُوع کے سارے اوزان غیر منصرف ہیں۔

5- اسمِ جَمْع بِاَلِفٍ و هَمزَةٍ

اور اسمِ مؤنّث بِاَلِفٍ و هَمزَةٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر :141

1- اسمِ عَلَم (غیر منصرف)

غیر منصرف اسماء کی پہلی قسم ، عَلَم ہے۔ اسمِ عَلَم کئی قسم کا ہوتا ہے۔

یاد رکھیے ، ہر اسمِ عَلَم ، غیر منصرف نہیں ہوتا۔ غیر منصرف اسمائے علم کی قسمیں نیچے دی جارہی ہیں۔ انہیں اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

A- **عَلَمْ عَجَمی** اسم عَلَم عجمی وہ اسم ہے ، جو اصلاً عربی زبان کا لفظ نہ ہو ، بلکہ عربی زبان میں داخل ہو کر مستعمل ہو گیا ہو۔ جیسے :

اِبراھیمُ ، آدمُ ، اسمٰعیلُ ، یعقوبُ ، جبرائیلُ ، میکائیلُ ، ھاروتُ ، ماروتُ ، جھنمُ ، ابلیسُ ، فرعونُ ، قارونُ ، لاھورُ ، مدراسُ ، اَلمانُ (جرمنی) ، داوٗدُ ، لَندَنُ ، مَکّۃُ ، بکّۃُ ، اَیْکَۃُ

عَلَم کے غیر منصرف ہونے کے لیے ، دو شرطیں ہیں۔ یہ مونث بھی ہو اور عَلَم بھی۔ شہروں اور بستیوں کے نام بھی غیر منصرف ہیں۔ کیونکہ یہ مونث بھی ہوتے ہیں اور عَلَم بھی۔

انبیاء کے ناموں میں سے ، صرف چار عربی ہیں اور یہ منصرف ہیں۔

1- محمد" 2- صالح" 3- شعیب" 4- ھود"

بقیہ انبیاء کے نام غیر عربی (عجمی) ہیں۔ اور غیر منصرف ہیں۔ لیکن ان میں سے دو نام ، جو "تین حرفی" ہیں اور "ساکن العین" بھی ہیں ، "منصرف" ہیں۔

5- نُوح" 6- لُوط" (ھود ، غیر عربی ہے لیکن منصرف ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

B- **عَلَمْ مذکر عاقل بالتاء** جس مذکر اسم کے آخر میں " ۃ " ہو : یہ وہ غیر منصرف اسمائے علم ہیں، جو ہیں تو مذکر ، لیکن ان کے آخر میں "ۃ" آتی ہے۔

جیسے : طَلْحَةُ ، اُسامةُ ، مُعاوِيةُ ، **حَمزةُ** ، عُبَيْدةُ ،

قُتَيبةُ ، **عُروَةُ** ، عِكْرِمَةُ ، حُذَيْفَةُ .

ذیل کی مثالوں میں ، مَنعِ صرف کے دو اسباب ملاحظہ کیجیے۔

1- عَلَم + تائے تانیث جیسے : **طلحةُ**

2- عَلَم + تاء تانیث جیسے : **بكةُ**

3- عَلَم + مؤنَّث (الف مقصورة) جیسے : حُبْلٰی (حاملہ عورت)

C- **عَلَمْ مونث عاقل بالتاء:**

جب اسم ، عَلَم بھی ہو ، اور آخر میں ، تائے تانیث بھی ہو۔ جیسے :

خَدِيجةُ ، عائشةُ ، **حفصةُ** ، سُمَيَّةُ ، **رُقَيَّةُ** ، سَكِينةُ ،

D- **عَلَمْ + مونث معنوی:**

یہاں اسم کے غیر منصرف ہونے کے لیے ، دو اسباب ہیں۔ ایک یہ کہ عَلَم ہو۔ دوسرے مونث حقیقی ہو (اور تین حروف سے زائد ہوں ، یا پھر ان کا درمیانی حرف ساکن نہ ہو۔ چنانچہ "هِنْد"، "رَعْد"، "رِيْم" منصرف ہیں)۔

جیسے :

زَينَبُ ، **كُلثومُ** ، سُعَادُ ، مَريَمُ ،

﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ **مَرْيَمَ**﴾ (مريم :16)

اور اے نبیؐ ! اس کتاب میں مریم کا حال بیان کرو۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

E- جب اسم ، عَلَمْ بھی ہو ، اور اس کے ساتھ ساتھ ، مونث سماعي بھی ہو۔ جیسے : سَقَرُ ،

F- جب اسم ، عَلَمْ بھی ہو ، اور اس کے ساتھ ساتھ ، آخر میں الف نون زائد بھی ہو۔ جیسے :

نُعْمَانُ ، عُثْمانُ ، رِضوانُ ، سُلَیمانُ ، حُلْوَانُ ،

سَلمانُ ، عدنانُ ، رَمَضَانُ ، لُقمانُ ، عِمْرَانُ .

تنبیہ: (حَسَّان اور عَفَّان وغیرہ فَعَّال" کے وزن پر مبالغہ ہیں اور منصرف ہیں۔ اس کے بر خلاف ، نُعْمَانُ اور عُثْمَانُ وغیرہ فُعْلَانُ کے وزن پر ہیں اور غیر منصرف ہیں، ان کا نون ، نونِ زائدہ نہیں ہے، بلکہ اصلی ہے۔)

﴿ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَةَ ﴾ (لقمان:12)

﴿ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ ﴾ (آل عمران:35)

ان اسماء کے غیر منصرف ہونے کے لیے دو شرطیں ہیں۔ اولاً یہ کہ یہ عَلَم ہوں اور ثانیاً یہ کہ ان کا مؤنّث فَعْلَانَة" کے وزن پر نہ ہو۔

G- جب اسم ، عَلَمْ بھی ہو ، اور اس کے ساتھ ساتھ ، فُعَلُ کے وزن پر بھی ہو۔ جیسے :

زُمَرُ (زُمْرَة" کی جمع) ، زُحَلُ (کوکب) ، قُزَحُ ، عُمَرُ ،

مُضَرُ (ایک قبیلے کا نام) ، قُثَمُ ، هُبَلُ (ایک بت کا نام)

H- عَلَمْ ترکیبی بعض اسماء دو اسموں سے مرکب ہوتے ہیں۔ یہ بھی غیر منصرف

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتے ہیں۔ ان کے غیر منصرف ہونے کے بھی دو اسباب ہیں۔ اولاً یہ عَلَم ہیں اور اس کے علاوہ مرکب بھی ہیں۔ جیسے :

بَعْلَبَكّ ، مَعْدِي كَرِبُ ، حَضْرَ مَوتُ ، اَرْدَشِيْرُ ، قَاضِيْخَانُ ،

I- عَلَمْ مشابه بالفعلِ جب اسم ، عَلَمْ بھی ہو ، اور اس کے ساتھ ساتھ ، اَفْعَلُ کا وزن بھی رکھتا ہو۔ اَفْعَلُ دراصل صفت اَفْعَلُ التَّفضيل کا وزن ہے

جیسے : اَفعَلُ کے وزن پر : اَحمَدُ ، اَحسَنُ

﴿ مُبَشِّراً بِرَسُولٍ يَأتِي مِنْ بَعْدِ اسْمُهُ اَحْمَدُ ﴾ (الصف:6)

فعل کے وزن پر اسماء

J- اسم غیر منصرف ہوتا ہے ، جب وہ ، عَلَمْ بھی ہو ، اور فعل مضارع کے وزن پر بھی ہو:

بعض لفظ فعل ہوتے ہیں ، لیکن اسم کے طور پر ، استعمال ہوتے ہیں۔ اگر عَلَم ، فعل کے وزن پر ہو اور اس سے پہلے کوئی علامتِ مضارع (ا ، ن ، ی ، ت) پائی جائے ، تو اس کے غیر منصرف ہونے کے لیے شرط یہ ہے کہ ، اس کے آخر میں ۃ نہ آئے۔ جیسے :

يَزِيدُ ، تَغْلِبُ (قبیلے کا نام) ، يَشْكُرُ ، يَعْلِي ، اَشْهَبُ ،

K- اسم غیر منصرف ہوتا ہے ، جب وہ عَلَمْ بھی ہو ، اور فعل ماضی کے وزن پر بھی ہو۔

جیسے : شَمَّرُ ایک آدمی کا نام ہے۔(لفظی مطلب = تیز گزرا) ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر : 142

اسمِ صِفَت (غیر منصرف)

غیر منصرف اسماء کی دوسری قسم اسم صفت ہے۔ اسم صفت کے مختلف اوزان آپ حصہ اوّل (سبق نمبر 58) میں پڑھ چکے ہیں۔ ان میں سے صرف مندرجہ ذیل چار (4) قسمیں ہی غیر منصرف ہیں۔ ان کے غیر منصرف ہونے کے لیے ، شرط یہ ہے کہ یہ لفظ ، اسی وصفی معنی کے لیے وضع کیا گیا ہو۔

A- اسم صفت مذکر " فَعْلَانُ " کے وزن پر

صفت کے غیر منصرف ہونے کے لیے دو اسباب کا ہونا ضروری ہے۔

وہ صفت بھی ہو اور الف نون زائد بھی ہوں۔

جیسے :جَوْعَانُ ، عَطْشَانُ ، غَضْبَانُ ، فَرْحَانُ ، تَعْبَانُ ، ظَمْآنُ ، حَيْرَانُ ، شَكْرَانُ ، رَيَّانُ (سیراب)، شَبْعَانُ (شکم سیر)، مَلْآنُ (بھرا ہوا)

﴿ وَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ﴾ (الاعراف:150)

B- اسم صفت مؤنث " فَعْلَىٰ " کے وزن پر: (فَعلان کا مونث)

صفت کے غیر منصرف ہونے کے لیے دو اسباب کا ہونا ضروری ہے۔ وہ صفت بھی ہو اور " فَعْلَىٰ " کے وزن پر بھی ہو ، جو دراصل فَعْلَانُ کا مونث ہے۔

جیسے جَوْعَىٰ ، غَضْبَىٰ ، عَطْشَىٰ ، فَرْحَىٰ ، تَعْبَىٰ ، سَكْرَىٰ ، ظَمْأَىٰ وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

C- اسم صفت مذکر "اَفْعَلُ" کے وزن پر

صفت کے غیر منصرف ہونے کے لیے دو اسباب کا ہونا ضروری ہے۔

وہ صفت بھی ہو + "اَفْعَلُ" کے وزن پر بھی ہو۔ جیسے:

اَبیَضُ ، اَصفَرُ ، اَسوَدُ ، اَفضَلُ ، اَشرَفُ، اَحْمَرُ

1- ﴿ وَقُلْ لِعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ﴾ (بنی اسرائیل:53)

"اور اے نبی ! میرے (مومن) بندوں سے کہدو کہ زبان سے وہ بات نکالا کریں ، جو بہترین ہو۔"

2- ﴿ ھُنَّ اَطْھَرُ لَکُمْ ﴾ (ھود:78)

"یہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہیں۔"

D-اسم صفت مؤنث "فَعْلاَءُ" کے وزن پر : ("اَفْعَلُ" کا مونث)

صفت کے غیر منصرف ہونے کے لیے دو اسباب کا ہونا ضروری ہے۔

وہ صفت بھی ہو + "فَعْلاَءُ" کے وزن پر بھی ہو، جو دراصل اَفْعَلُ کا مونث ہے۔

جیسے : بَیْضَاءُ (اَبْیَضُ کا مونث) ، صَفرَاءُ ، سَوْدَاءُ ،

حَمْرَاءُ ، صَحْرَاءُ ،

متفرق مثالیں

a- عَاشُوْرَاءُ (دسواں دن) ،

b- حُسْنَاءُ (صفت بھی ہے + مونث بالف ممدودہ بھی ہے۔)

c- حُسْنٰی (صفت بھی ہے + فُعْلٰی کے وزن پر ، مونث بالف مقصورہ بھی ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر : 143

اسمِ مَعْدُول (غیر منصرف)

The Modified Noun

غیر منصرف اسماء کی تیسری قسم ، "معدول" کہلاتی ہے۔ اسے معدول اس لیے کہتے ہیں کہ یہ معدول الفاظ ، اپنی اصل سے ہٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کے غیر منصرف ہونے کے لیے شرط یہ ہے ، کہ معدول لفظ کا اصل مادّہ ، باقی رہے۔ جیسے :

عُمَرُ ، دراصل عَامِر" ہے۔

عُمَرُ کے غیر منصرف ہونے کے دو اسباب ہیں: عَلَم + وزن فُعَلُ (معدول)

اسمائے معدولہ کی چار (4) قسمیں ہیں۔

A- فُعَالُ کے وزن پر مَعْدُوْل (Deviated, Modified)

فُعَالُ کے وزن پر ، آنے والے اسمائے اَعداد بھی ، جو مکرر کا مفہوم دیتے ہیں ، غیر منصرف ہیں۔ جیسے :

اُحَادُ ، دراصل وَاحِدٌ وَاحِدٌ (ایک ایک) ہے۔

اور عُشَارُ دراصل عَشَرٌ" عَشَرٌ" (دس دس) ہے۔

اس کی دوسری مثالیں یہ ہیں۔

اُحَادُ ، ثُنَاءُ ، ثُلَاثُ ، رُبَاعُ ، خُمَاسُ ، سُدَاسُ ، عُشَارُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

B- مَفْعَلُ کے وزن پر معدول

مَفْعَلُ کے وزن پر، آنے والے اسمائے اعداد بھی، (فُعَالُ کی طرح) جو مکرر کا مفہوم دیتے ہیں، غیر منصرف ہیں۔ جیسے:

جیسے: مَوْحَدُ، مَثْنیٰ، مَثْلَثُ، مَخْمَسُ، مَعْشَرُ،

ان اسمائے اعداد کے غیر منصرف ہونے کے دو اسباب ہیں۔

یہ اسماء وصف بھی ہیں اور مَفْعَلُ کے وزن پر، معدول بھی ہیں۔ جیسے:

﴿جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلاً أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنیٰ وَ ثُلٰثَ وَرُبَاعَ﴾(فاطر:1)

"اور فرشتوں کو پیغام رساں مقرر کرنے والا ہے، (ایسے فرشتے) جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار بازو ہیں۔"

C- معدول اُخَرُ

لفظ اُخَرُ بھی، غیر منصرف ہے۔ معدول ہے، یہ لفظ دراصل، الآخَرُ یا اُخَرُ مِنْ تھا، جو معدول ہو کر، اُخَرُ رہ گیا۔

آخَرُ (دوسرا) کی مؤنث اُخْریٰ (دوسری) ہے اور اُخْریٰ کی جمع اُخَرُ ہے۔

اُخَرُ، فُعَلُ کے وزن پر، اسم معدول ہے اور غیر منصرف ہے۔ جیسے:

﴿وَمَنْ كَانَ مَرِيْضاً اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ اَيَّامٍ اُخَرَ﴾(البقرة:185)

"اور جو مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے دنوں میں، روزوں کی تعداد مکمل کرے۔"

اسی طرح مُضَرُ، زُفَرُ، عُمَرُ، سَحَرُ بھی اسی طرح معدول ہیں۔

عُمَرُ دراصل "عَامِرٌ" تھا۔ اور زُفَرُ دراصل "زَافِرٌ" تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

D- چار الفاظ اور ہیں ، جو معدول ہیں۔ جُمَعُ ، کُتَعُ ، بُتَعُ ، بُصَعُ

a- یہ چار الفاظ ، اَفْعَلُ کے وزن پر بھی آتے ہیں :

جیسے : اَجْمَعُ ، اَکْتَعُ ، اَبْتَعُ اور اَبْصَعُ

b- ان چار الفاظ کی تانیث ، فَعلاءُ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے :

جَمْعَاءُ ، کَتْعَاءُ ، بَتْعَاءُ اور بَصْعَاءُ (نیچے چارٹ دیکھئے)

c- فَعلاءُ کی جمع مؤنث ، قاعدے کے مطابق ، فَعَالی ، یا ، فعلاوات یا فُعْلٌ کے وزن پر آنی چاہیے۔ لیکن معدول ہو کر " فُعَلُ " کے وزن پر غیر منصرف آتی ہے۔ جیسے :

جُمَعُ ، کُتَعُ ، بُتَعُ ، بُصَعُ

مذکر	مونث	جمع مونث	جمع مذکر
اَجْمَعُ	جَمْعَاءُ	جُمَعُ	اَجْمَعُونَ
اَکْتَعُ	کَتْعَاءُ	کُتَعُ	اَکْتَعُونَ
اَبْتَعُ	بَتْعَاءُ	بُتَعُ	اَبْتَعُونَ
اَبْصَعُ	بَصْعَاءُ	بُصَعُ	اَبْصَعُونَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

a- رأیتُ إخْوَانَكَ | جُمَعُ كُتَعُ |

"میں نے آپ کے بھائیوں کو اکٹھا دیکھا۔"

كُتَعُ ، كُتَعَاءُ کی جمع ہے۔

كُتَعُ ، جُمَعُ کی تابع ہوتی ہے۔بغیر جُمَعُ کے تنہا استعمال نہیں ہوتی۔

b- جاءُوا كُلُّهُم | اَبْتَعُونَ |

"وہ سب کے سب آئے۔"

اَبْتَعُونَ بھی تاکید کے لیے ، استعمال کیا جاتا ہے۔

c- أخذتُ حقّي | أجمعُ أبصعُ |

"میں نے اپنے تمام حقوق حاصل کر لیے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسمِ معدول کی دو قسمیں

عدل (اسمِ معدول) کی دو قسمیں ہیں۔ عدلِ حقیقی اور عدلِ تقدیری :

عدلِ حقیقی (واقعی)	عدلِ تقدیری (فرضی)
جیسے : ثُلَاثُ ، رُبَاعُ	جیسے : عُمَرُ اور زُفَرُ
1- عدلِ حقیقی وَصف ہوتا ہے۔	1- عدلِ تقدیری عَلَمْ ہوتا ہے۔
2- عدلِ حقیقی معدول بھی ہوتا ہے۔اور معدول کا قرینہ بھی ملتا ہے۔ جیسے :ثُلَاثُ" کا مطلب ہے، ثَلَاثَةٌ" ثَلَاثَةٌ" (تین تین) یہاں ، عدل کا قرینہ موجود ہے۔	2- عدلِ تقدیری کا قرینہ نہیں ہوتا۔ یہ محض فرض کر لیا گیا ہے۔ جیسے : عُمَرُ اور زُفَرُ کی اصل ، عَامِرٌ" اور زَافِرٌ" ہیں، یہ ایک مفروضہ ہے۔

نوٹ :

کسی اسم میں ، عَلَمِیَّت اور وَصْفِیَّت بیک وقت جمع نہیں ہوسکتیں۔ جیسے : حَامِدٌ" ، وَصف ہے۔اسمِ فاعل ہے۔ لیکن اگر یہ لفظ حَامِدٌ"، کسی کا نام رکھ دیا جائے تو عَلَم ہو جائے گا اور وَصْف باقی نہیں رہے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر :144

مُنْتَهی الجُمُوع کے غیر منصرف اَوزان

غیر منصرف اسماء کی چوتھی قسم ، منتھی الجموع کے دو اوزان ہیں۔

منتھی الجموع (The Ultimate Plural)، انتہائی جمع کا صیغہ ہوتا ہے۔ان کی مزید جمع مکسر نہیں بن سکتی۔

حصہ اوّل میں ، آپ جمع مُکسر کے مختلف اوزان پڑھ چکے ہیں۔ان میں سے فَعَالِلُ (مَفَا عِلُ، اَفَاعِلُ ، فَوَاعِلُ) اور فَعَا لِیلُ (اَفَاعِیْلُ ، فَوَاعِیْلُ ، مَفَاعِیلُ) کے وزن پر آنے والے اسماء ، غیر منصرف ہوتے ہیں۔

یہ مُنْتَھی الجُمُوع کے اوزان ہیں ، لیکن ان کے غیر منصرف ہونے کے لیے صرف ایک شرط ہے، ان کے آخر میں " ۃ " نہ ہو۔ جیسے

تِلْمِیْذ کی جمع تَلاَ مِیذُ ہے اور یہ غیر منصرف ہے۔لیکن تَلاَ مِذَ ۃٌ کے آخر میں " ۃ " ہے ، اس لیے یہ منصرف ہوگا۔

یاد رہے کہ منتھی الجموع کے اَوزان ، صرف ایک سبب سے ، غیر منصرف ہوتے ہیں۔

A- فَعَالِلُ کے وزن پر غیر منصرف منتھی الجموع

درج ذیل اسماء غیر منصرف ہیں۔ یہ پانچ حرفی الفاظ ہیں ، ان کا تیسرا حرف ، الف ہے ، الف کے بعد ، دو حروف ہیں۔ جیسے :

مَفَاعِلُ : مَدَا رِسُ ، مَسَاجِدُ ، مَقَا بِرُ ، مَقَامِعُ ، مَنَا بِرُ ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَعَالِلُ : دَرَاهِمُ ، عَسَاكِرُ ، فَعَائِلُ : حَدَائِقُ ، مَسَائِلُ ،

اَفَائِلُ : اَسَاوِرُ ، فَوَاعِلُ : قَوَاعِدُ ، صَوَاعِقُ ،

﴿ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللهِ كَثِيْراً ﴾ (الحج:40)

"اور مسجدیں ، جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے۔"

B- فَعَالِيلُ کے وزن پر غیر منصرف منتهی الجموع

درج ذیل اسماء غیر منصرف ہیں۔ یہ چھ حرفی الفاظ ہیں ، ان کا تیسرا حرف الف ہے ، الف کے بعد تین حروف ہیں، اور آخری تین حروف کا درمیانی حرف ، ساکن ہے۔ جیسے :

مَفَاعِيلُ : مَصَابِيحُ ، مَحَارِيبُ ، مَسَاكِيْنُ

فَعَالِيلُ : تَلَامِيذُ ، تَمَاثِيلُ ، قَنَادِيْلُ ، سَرَابِيلُ ، اَبَابِيلُ ،

فَوَاعِيلُ : تَوَارِيْخُ ، قَوَارِيْرُ ،

a- ﴿ وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْراً اَبَابِيْلَ ﴾ (الفيل:3)

"اور ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیئے۔"

b- ﴿ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ﴾ (الملك: 5)

"ہم نے یقیناً تمہارے قریب کے آسمان کو، عظیم الشان چراغوں سے آراستہ کیا ہے۔"

C- فَعَالِلُ اور فَعَالِيلُ کے وزن پر غیر منصرف مفرد الفاظ

بعض الفاظ ، جمع نہیں ہیں ، بلکہ مفرد ہیں ، لیکن فَعَالِلُ اور فَعَالِيْلُ کے وزن پر آتے ہیں، اس لیے یہ بھی غیر منصرف ہیں۔ جیسے :

طَمَاطِمُ (ٹماٹر) ، بَطَاطَسُ (آلو) ، طَبَاشِيْرُ (چاک) ، سَرَاوِيْلُ (شلوار)

(دروس اللغة العربية)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر : 145

اسمِ جَمْع غیر منصرف بِاَلِفٍ و ھَمزةٍ اور اسمِ مؤنَّث غیر منصرف بِاَلِفٍ و ھَمزةٍ

غیر منصرف اسماء کی پانچویں قسم ، وہ اسماء ہیں ، جن کے آخر میں ، الف اور ہمزہ زائد ہوتا ہے۔ یہ الف ممدودہ بھی ہو سکتا ہے۔ اور الف مقصورہ بھی۔ یہ دو صورتوں میں ہوتا ہے۔ جمع ہونے کی صورت میں ، یا تانیث کی صورت میں۔

ان اسماء کے غیر منصرف ہونے کے لیے ، دو شرطیں ہیں۔

a- اولاً یہ کہ جمع ہو اور ثانیاً یہ کہ الف ھمزہ زائد بھی ہو۔

b- اسی طرح اولاً یہ کہ مونث ہو اور ثانیاً یہ کہ الف ھمزہ زائد بھی ہو۔

دونوں صورتوں میں اسم غیر منصرف ہوتا ہے۔

اسمِ جمع غیر منصرف

A- اسم جمع الف ممدودہ

درج ذیل اسماء ، غیر منصرف ہیں۔

یہ جمع بھی ہیں ، اور ان کے آخر میں ، الف ممدودہ بھی ہے۔ جیسے :

جُبَناءُ ، رُفَقاءُ ، سیناءُ ، اَغْنِیاءُ ، فُقَراءُ ،

عُلَماءُ ، وُزَراءُ ، عفْراءُ ، صَحْراءُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

B- اسم جمع الف مقصورہ

درج ذیل اسماء ، غیر منصرف ہیں۔

یہ جمع بھی ہیں۔ اور ان کے آخر میں ، الف مقصورہ بھی ہے۔ جیسے :

كُسَالىٰ (كَسْلَانُ کی جمع) ، حُيَارىٰ (حیران کی جمع)

سُكَارىٰ (سُكْران کی جمع)۔

اسم مؤنث غیر منصرف

C- اسم مونث الف ممدودة

درج ذیل اسماء ، غیر منصرف ہیں۔

یہ مونث بھی ہیں ، اور ان کے آخر میں ، الف ممدودہ بھی ہے۔ جیسے :

حَمْرَاءُ (اَحْمَرُ کا مونث) ، خَضْرَاءُ (اَخْضَرُ کا مؤنث)

زَرْقَاءُ (اَزْرَقُ کا مؤنث) ، صَفْرَاءُ (اَصْفَرُ کا مؤنث)

﴿ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ ﴾ (البقرة:69)

D- اسم مونث الف مقصورة

درج ذیل اسماء ، غیر منصرف ہیں۔

یہ مونث بھی ہیں اور اِن کے آخر میں ، الف مقصورہ بھی ہے۔ جیسے :

نُعْمىٰ ، غَضْبىٰ ، حَيَارىٰ ، مَرْضىٰ ، حُبْلىٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسمِ غیر منصرف میں اِستثناء

"غیر منصرف" اسم ، چار صورتوں میں "منصرف" ہو جاتا ہے۔

1- غیر منصرف ، منصرف ہو جاتا ہے ، جب اس پر "ال" لگ جائے۔ جیسے :

﴿وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِی **الْمَسَاجِدِ**﴾ (البقرۃ: 187)

"اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو ، تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔"

(یہاں الْمَسَاجِدِ مجرور ہے ، غیر منصرف ہے ، اصولاً اس پر زیر نہیں آنا چاہیے۔ لیکن چونکہ اس پر اَلْ لگ گیا ہے اس لیے منصرف ہو گیا ہے۔)

2- غیر منصرف ، منصرف ہو جاتا ہے ، جب وہ مضاف ہو جائے۔ جیسے :

﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ **اَحْسَنِ** تَقْوِیْمٍ﴾ (التین:4)

"ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا۔"

اس مثال میں اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ، مرکب اضافی ہے اور اَحْسَنِ مضاف ہے۔ اَحْسَنِ اگرچہ اَفْعَلُ کے وزن پر ہے اور اس کو غیر منصرف ہونا چاہیے ، لیکن آپ دیکھتے ہیں کہ حالتِ جر میں ہونے کی وجہ سے، نون پر زبر نہیں ہے ، بلکہ زیر آگئی ہے۔

(یہ غیر منصرف اسم ، مضاف ہونے کی وجہ سے منصرف ہو گیا ہے۔)

3- غیر منصرف ، منصرف ہو جاتا ہے ، جب نکرہ کے طور پر استعمال ہو۔

رأیْتُ **عُثْمَاناً** "میں نے ، کسی ایک عثمان کو دیکھا۔"

(یہاں عُثْمَانُ غیر منصرف ہونے کے باوجود ، تنوین کے ساتھ آیا ہے۔ اس لیے کہ یہاں یہ عَلَمْ نہیں ہے ، معرفہ نہیں ہے ، بلکہ نکرہ ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- غیر منصرف ، منصرف ہو جاتا ہے ، جب شعری ضرورت ہو۔ جیسے :

وَ كَأْسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَ بَكٍّ (عمرو بن کلثوم)

(یہاں بَعْلَ بَكٍّ غیر منصرف ہے ، لیکن شاعر عمرو بن کلثوم نے ، ضرورتِ شعری کے تحت ، اس کو تنوین کے ساتھ استعمال کیا ہے۔)

کچھ اور مثالیں

a- ﴿ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ ﴾ (التین : 8)

" کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟"

(اس مثال میں بھی اَحْكَمُ ، اَفْعَلُ کے وزن پر ہے۔ لیکن مضاف ہونے کی وجہ سے منصرف ہو گیا ہے۔ اَحْكَمُ کی میم کے نیچے زیر آگئی ہے۔)

b- ﴿ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِي آذَا نِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ ﴾ (البقرة:19)

"یہ منافق لوگ ، بجلی کے کڑاکے سن کر (اپنی جانوں کے خوف سے) اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونسے لیتے ہیں۔"

(اس مثال میں بھی ، صَوَاعِق ، فَوَاعِلُ کے وزن پر ہے۔ مُنْتَهَى الجُمُوع ہے ، لیکن اس سے پہلے اَل آجانے کی وجہ سے ، منصرف ہو گیا ہے۔ الصَّوَاعِقِ کی قاف کے نیچے زیر آگئی ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر منصرف اسماء کی اعرابی حالتیں۔ ایک نظر میں

غیر منصرف کی قسم اور اس کے اسباب	رفع	نصب	جر
دو (2) اسباب سے غیر منصرف			
1- علم + عجمی	ابراھیمُ	ابراھیمَ	ابراھیمَ
علم + مذکر عاقل بالتاء	معاویةُ	معاویةَ	معاویةَ
علم + مؤنث عاقل بالتاء	عائشةُ	عائشةَ	عائشةَ
علم + بالف ونون	عثمانُ	عثمانَ	عثمانَ
علم + فُعَلُ کے وزن پر	عُمَرُ	عُمَرَ	عُمَرَ
علم + ترکیب	حضَرَموتُ	حضَرَموتَ	حضَرَموتَ
صفت + مشابہ بفعل	اَحْسَنُ	اَحسَنَ	اَحْسَنَ
علم + فعل مضارع	يَزِيْدُ	يَزِيْدَ	يَزِيْدَ
علم + فعل ماضی	شَمَّرُ	شَمَّرَ	شَمَّرَ
علم + اَفْعَلُ کا وزن	اَحْمَدُ	اَحْمَدَ	اَحْمَدَ
الف لام کے ساتھ استثناء	الاَحْسَنُ	الاَحْسَنَ	الاَحْسَنِ
مضاف کی حالت میں استثناء	اَحْكَمُ الْحاكِمِيْنَ	اَحْكَمَ الْحاكِمِيْنَ	اَحْكَمِ الْحاكِمِيْنَ
2- صفت + الف نون زائد (وزن فَعْلاَ نُ)	غَضْبَانُ	غَضْبَانَ	غَضْبَانَ
اسمِ صفت + مذکر	اَسْوَدُ	اَسْوَدَ	اَسْوَدَ
اسمِ صفت + مؤنث	سَوْدَاءُ	سَوْدَاءَ	سَوْدَاءَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو (2) اسباب سے غیر منصرف			
3- وصف معدول + فُعالُ	عُشَارُ	عُشَارَ	عُشَارَ
وصف معدول + مَفْعَلُ	مَعْشَرُ	مَعْشَرَ	مَعْشَرَ
وصف معدول + فُعَلُ	أُخَرُ	أُخَرَ	أُخَرَ
صرف ایک سبب سے غیر منصرف			
4- منتهى الجموع. مَفَاعِلُ	مَسَاجِدُ	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ
منتهى الجموع. مَفَاعِيلُ	مَصَابِيْحُ	مَصَابِيْحَ	مَصَابِيْحَ
صرف ایک سبب سے غیر منصرف			
5- جمع بالف و همزه	فُقَرَاءُ	فُقَرَاءَ	فُقَرَاءَ
جمع (مقصوره)	كُسَالىٰ	كُسَالىٰ	كُسَالىٰ
مؤنث بالف و همزه	حَمْرَاءُ	حَمْرَاءَ	حَمْرَاءَ
مونث (مقصوره)	حُبْلىٰ	حُبْلىٰ	حُبْلىٰ
جب غیر منصرف اسم ، منصرف ہو جاتا ہے			
الْ کے ساتھ	اَلْمَسَاجِدُ	اَلْمَسَاجِدَ	اَلْمَسَاجِدِ
مضاف کے ساتھ	اَحْسَنُ تَقْوِيْمٍ	اَحْسَنَ تَقْوِيْمٍ	اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ
استعمالِ نکرہ میں	حَسَّانٌ	حَسَّانً	حَسَّانٍ
ضرورتِ شعری پر	بَعْلَ بَكٌّ	بَعْلَ بَكًّ	بَعْلَ بَكٍّ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسمِ غیر منصرف کی قرآنی مثالیں

1- ﴿لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ﴾ (التوبة : 25)

"اللہ (اس سے پہلے) بہت سے مواقع پر ، تمہاری مدد کر چکا ہے۔"

(یہاں مَوَاطِنَ ، منتهى الجموع مَفَاعِلُ کے وزن پر ہے)

2- ﴿وَ مَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ﴾ (التوبة:72)

"اور پاکیزہ قیام گاہیں ہوں گی ، سدا بہار باغوں میں۔"

(یہاں مَسَاكِنَ ، منتهى الجموع مَفَاعِلُ کے وزن پر ہے)

3- ﴿وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ﴾ (النمل:61)

"اور اس میں ، (پہاڑوں کی) میخیں گاڑ دیں۔"

(یہاں رَوَاسِيَ ، منتهى الجموع فَوَاعِلُ کے وزن پر ہے)

4- ﴿عَلَى الْاَرَائِكِ يَنْظُرُوْنَ﴾ (المطففين:35)

"مسندوں پر بیٹھے ہوئے ، ان کا حال دیکھ رہے ہیں۔"

(یہاں الْاَرَائِكِ ، منتهى الجموع فَعَائِلُ کے وزن پر ہے ،
لیکن اَلْ کے آنے کی وجہ سے منصرف ہو گیا ہے۔)

5- ﴿وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ﴾ (الملك:5)

"ہم نے تمہارے قریب کے آسمان کو عظیم الشان چراغوں سے آراستہ کیا ہے۔"

(یہاں بِمَصَابِيْحَ ، منتهى الجموع مَفَاعِيْلُ کے وزن پر مجرور ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6- ﴿ وَجَعَلْنَا هَا رُجُوْمًا لِلشَّيَاطِيْنِ ﴾ (الملك:5)

"اور انہیں ، شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ بنا دیا ہے۔"

(یہاں لِلشَّیَاطِیْنِ ، منتھی الجموع فَعَالِیْلُ کے وزن پر مجرور ہے ، لیکن اَلْ کے آنے کی وجہ سے منصرف ہو گیا ہے۔)

6- ﴿ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِي اَنْتُم لَهَا عَاكِفُوْنَ ﴾ (الانبیاء:52)

"یہ مورتیاں کیسی ہیں؟ جن کے تم لوگ ، گرویدہ ہو رہے ہو۔"

(یہاں التَّمَاثِیْلُ ، منتھی الجموع فَعَالِیْلُ کے وزن پر ہے۔)

7- ﴿ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ﴾ (الملک:6)

"جن لوگوں نے ، اپنے رب سے کفر کیا ہے، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔"

(یہاں جَهَنَّمَ ، دو اسباب سے غیر منصرف ہے ، علم ہے + مونث سماعی ہے)

8- ﴿يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُوْنَ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴾ (الواقعۃ:17)

"ان کی مجلسوں میں ، ابدی لڑکے ، شرابِ چشمۂ جاری سے لبریز پیالے اور کنٹر اور ساغر لیے ، دوڑتے پھرتے ہوں گے۔"

(یہاں اَبَارِیْقَ ، منتھی الجموع فَعَالِیْلُ کے وزن پر ہے۔)

9- ﴿ وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ﴾ (الفیل:3)

"اور ان پر ، پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیجے۔"

(یہاں اَبَابِیْلَ ، منتھی الجموع فَعَالِیْلُ کے وزن پر ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10- ﴿هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ﴾(البروج:18-17)
"کیا تمہیں لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟ فرعون اور ثمود کے (لشکروں کی)"۔
(یہاں فِرْعَوْنَ ، دواسباب سے غیر منصرف ہے،علم ہے+ عجمی ہے)

11- ﴿وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمَاعِيْلَ﴾ (مریم:54)
"اور اس کتاب میں ، اسماعیلؑ کا ذکر کرو"۔
(یہاں اِسْمَاعِيْلَ ، دواسباب سے غیر منصرف ہے،علم ہے+ عجمی ہے)

12- ﴿وَجَاءَ اِخْوَةُ يُوسُفَ﴾ (یوسف:58)
"اور یوسف کے بھائی (مصر) آئے"۔
(یہاں يُوْسُفَ ، دواسباب سے غیر منصرف ہے،علم ہے+ عجمی ہے)

13- ﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِى اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ﴾ (البقرة:185)
"رمضان ، وہ مہینہ ہے ، جس میں قرآن نازل کیا گیا"۔
(یہاں رَمَضَانَ ، دواسباب سے غیر منصرف ہے،علم ہے+ الف نون زائدہ کے ساتھ ہے ، مضاف الیہ ہے اور مجرور ہے۔)

14- ﴿وَ وَهَبْنَا لَهُ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمَانَ وَ اَيُّوبَ وَ يُوْسُفَ وَ مُوْسٰى وَ هَارُوْنَ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝﴾ (الانعام:84)
پھر ہم نے ، ابراہیمؑ کو ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ جیسی اولاد دی ، اور ہر ایک کو راہ راست دکھائی (وہی راہِ راست جو) اس سے پہلے نوحؑ کو دکھائی تھی اور اسی کی نسل سے ہم نے داودؑ ، سلیمانؑ ، ایوبؑ ، یوسفؑ ، موسیٰؑ اور ہارونؑ کو ہدایت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخشی۔ اسی طرح ہم نیکو کاروں کو ان کی نیکی کا بدلہ دیتے ہیں۔ (84)

وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ O

(الانعام:85)

(اسی کی اولاد سے) زکریاؑ، یحییٰؑ، عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو (راہ یاب کیا)۔ ہر ایک ان میں سے صالح تھا۔ (85)

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ يُوْنُسَ وَ لُوْطًا وَّ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ O ﴾

(الانعام:86)

اسی کے خاندان میں، اسماعیلؑ، الیسعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو راستہ دکھایا، اور ان میں سے ہر ایک کو، ہم نے تمام دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔ (86)

15- ﴿ وَ لَقَدْ آتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ ﴾ (لقمن:12)

"اور ہم نے، لقمان کو حکمت عطا کی تھی۔"

(یہاں لُقْمٰنَ، دو اسباب سے غیر منصرف ہے، علم ہے + الف نون زائدہ کے ساتھ ہے۔).

16- ﴿ اِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرٰنَ ﴾ (آل عمران:35)

"جب عمران کی عورت، کہہ رہی تھی۔"

(یہاں عِمْرٰنَ، دو اسباب سے غیر منصرف ہے، علم عجمی ہے + الف نون زائد ہے، مضاف الیہ ہے اور مجرور ہے۔)

17- ﴿ وَ اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ﴾ (الصف:6)

"اور یاد کرو! عیسیٰؑ ابن مریم کی وہ بات، جو انہوں نے کہی تھی۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں مَرْیَمَ ، دو ۲ اسباب سے غیر منصرف ہے، علم ہے + مونث حقیقی ہے ، مضاف الیہ ہے اور مجرور ہے۔)

18- ﴿اِنَّھَا بَقَرَۃٌ صَفْرَآءُ﴾ (البقرۃ: 69)

"یہ زرد رنگ کی گائے ہے۔"

(یہاں صَفْرَآءُ، دو اسباب سے غیر منصرف ہے، صفت ہے + الف ممدودہ زائدہ کے ساتھ ہے۔)

19- ﴿فَانْکِحُوا مَا طَابَ لَکُمْ مِنَ النِّسَآءِ مَثْنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ﴾ (النساء:3)

"جو عورتیں تم کو پسند آئیں، ان میں سے دو دو، تین تین، چار چار نکاح کر لو۔"

(یہاں مَثْنٰی وَ ثُلَاثَ وَ رُبَاعَ ، دو اسباب سے غیر منصرف ہیں، تینوں صفتِ معدول ہیں + پہلا مَفْعَلْ کے وزن پر، دوسرا اور تیسرا فُعَالُ کے وزن پر ہے۔)

20- ﴿اَلحَمْدُ لِلّٰہِ فاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ مَثْنٰی وَ ثُلَاثَ وَ رُبَاعَ﴾ (فاطر: 1)

"تعریف اللہ کے لیے ہے ، جو آسمانوں اور زمینوں کا بنانے والا ، اور فرشتوں کو پیغام رساں مقرر کرنے والا ہے ، (ایسے فرشتے) جن کے دو دو ، تین تین اور چار چار بازو ہیں۔"

21- ﴿لَا تَسْئَلُوا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ﴾ (المائدۃ: 101)

"ایسی باتیں نہ پوچھا کرو ! جو تم پر ظاہر کر دی جائیں ، تو تمہیں ناگوار ہوں۔"

(شیءٌ" کی جمع ، ہمزہ اصلیہ ہے لیکن بطور استثناء غیر منصرف ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

22- ﴿إِنْ هِيَ إِلاَّ أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ﴾ (النجم:23)

"دراصل یہ کچھ بھی نہیں ہیں، مگر بس چند نام! جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے، رکھ لیئے ہیں۔"

(اسماءٌ" اسم کی جمع ہے۔(مادہ س م و) اس کا ہمزہ زائدہ نہیں ہے، اس لیے یہاں اسماءٌ" پر تنوین آئی ہے، یہ منصرف ہے۔)

23- ﴿وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا﴾ (الاعراف:150)

"اور جب موسیٰؑ، غصے اور رنج کی حالت میں، اپنی قوم کی طرف پلٹے۔"

(یہاں غَضْبَانَ، دو اسباب سے غیر منصرف ہے، فَعْلَانُ کے وزن پر صفت ہے + الف نون زائدہ کے ساتھ ہے۔)

24- ﴿فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾ (البقرة:185)

"تو وہ دوسرے دنوں میں، اتنی ہی تعداد پوری کر لے۔"

(یہاں أُخَرُ، کے دو اسباب ہیں، معدول ہے + فُعَلُ کے وزن پر ہے۔)

25- ﴿وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ﴾ (یوسف:99)

"اور کہا: تم سب ملکِ مصر چلو، اللہ نے چاہا تو امن چین سے رہو گے۔"

26- ﴿اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مَا سَأَلْتُمْ﴾ (البقرة:61)

"کسی شہری آبادی میں جا رہو، جو کچھ تم مانگتے ہو، وہاں مل جائے گا۔"

(اوپر کی دو مثالوں پر غور کیجیے۔ پہلی مثال میں ملکِ مصر مراد ہے، اس لیے یہ غیر منصرف استعمال ہوا ہے۔ دوسری مثال میں، کوئی شہر مراد ہے، اس لیے اس پر تنوین آئی ہے اور یہ منصرف ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ اسمِ غیر منصرف

اسمائے غیر منصرف ، ایک علت کی وجہ سے ، غیر منصرف ہوتے ہیں ، یا پھر دو علتوں کی وجہ سے۔ یہاں خلاصے میں ان کی ایک ایک مثال پر غور فرمائیے۔

ایک علت کے سبب غیر منصرف اسماء کی قسمیں

-1 الف تانیث مقصورة کے سبب : جیسے : فُرادیٰ

-2 الف تانیث ممدودة کے سبب : جیسے : سیناء

-3 جمع مکسر میں سے ، مُنْتَهی الجُمُوع کے سبب :

-a جن کا تیسرا حرف الف ہو ، اس کے بعد دو اور حروف ہوں۔

جیسے : فَعَالِلُ : حَدَائِقُ ، صَوَاعِقُ ، مساجدُ ، مدارسُ

-b جن کا تیسرا حرف الف ہو ، اس کے بعد تین اور حروف ہوں۔

اور آخری تین حروف میں ، تین کا درمیانی ساکن ہو۔

جیسے : فَعَالِيْلُ : مَحَارِيبُ ، تَمَاثِيلُ ، مَصَابِيحُ

دو علتوں کے سبب غیر منصرف اسماء کی قسمیں

دو علتوں کے سبب ، غیر منصرف اسماء کی قسمیں درج ذیل ہیں :

-1 جب اسم ، تائے تانیث کے ساتھ ہو ، اور دوسری عِلَّت عَلَم (مونث عاقل یا مذکر عاقل) ہو۔ جیسے :

بكَّةُ	عائشةُ	طَلْحَةُ
تائے تانیث + علم	تائے تانیث+مونث عاقل	تائے تانیث + مذکر عاقل

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2- جب اسم ، فعل کے وزن پر ہو ، اور عَلَم یا صِفَتْ ، دوسری عِلّت ہو۔

جیسے :

یَزِیْدُ	اَحْمَدُ	اَحْسَنُ
علم + وزنِ فعل	علم + وزنِ فعل	صفت + وزنِ فعل

3- جب اسم ، عَلَم ہو اور اس کے ساتھ دوسری عِلّت عجمی بھی ہو۔ جیسے :

اسحٰقُ	یَعْقُوبُ
علم + عجمی	علم + عجمی

4- جب اسم ، عَلَم بھی ہو اور اس کے ساتھ دوسری عِلّت الف نون زائد بھی ہو۔ جیسے :

عثمانُ	سَلْمَانُ
عَلَم + الف نون زائد	عَلَم + الف نون زائد

5- جب اسم ، عَلَم بھی ہو اور اس کے ساتھ دوسری عِلّت مرکب بھی ہو۔ جیسے :

قاضی خان	سِیبَ وَیهِ
عَلَم + ترکیب	عَلَم + ترکیب

6- جب اسم ، عَلَمْ بھی ہو ، اور دوسری عِلّت ، فُعَلُ کا وزن ہو۔ جیسے :

عُمَرُ	زُفَرُ
علم + وزن فُعَلُ	علم + وزن فُعَلُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-7 جب اسم، صفت (معدول) بھی ہو ، اور دوسری علت فُعَالُ کا وزن ہو۔ جیسے :

ثُلاثُ	رُبَاعُ
صفت + وزنِ فُعَالُ	صفت + وزنِ فُعَالُ

-8 جب اسم، صفت (معدول) بھی ہو ، اور دوسری علت مَفْعَلُ کا وزن ہو۔ جیسے :

مَخْمَسُ	مَثْلَثُ	مَثْنیٰ
صِفَت + وزنِ مَفْعَلُ	صِفَت + وزنِ مَفْعَلُ	صِفَت + وزنِ مَفْعَلُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَقسامِ خمسہ ' غیر مُنْصَرِفْ

یہاں خلاصہ میں مولانا حمید الدین فراہیؒ کے منظوم قواعد تحفۃُ الاعراب کا متعلقہ حصہ درج کیا جاتا ہے۔ اسے زبانی یاد کر لیجئے۔

اَوّلاً غیر مُنْصَرِفْ ہے عَلَم — جب ہو بیگانہ ' جس طرح سَنْجَر
یا کہ آخر میں ۃ ہو جوں طَلْحَة — یا مؤنّث ہو جس طرح سے سَقَر
یا ہو آخر میں ء ان ' جُوں عُثْمَان — یا بوَزْنِ فُعَل ہو ' جیسے عُمَر
یا کہ مَعْدِیکَرِب سی ہو ترکیب — یا ہو دراَصْل فِعل ' چوں شَمَّر
ثانیاً وَصْف جبکہ ہو فَعْلَان — اور مُؤَنَّثْ ہو وَزْن فَعْلیٰ پر
یا ہو اَفْعَلْ کہ اصل میں ہو صِفَت — مثلاً اَحْمَد ' اَسْوَد و اَحْمَر
ثالثًا عَدْل جُوں اُخَر و جُمَع — یا کُتَع اور بُتَع ، بُصَع و سَحَر
اور أحاد سے یوں ہی تابہ عُشَار — اور مَوْحَد سے یوں ہی تا مَعْشَر
رابِعًا مُنْتَهَی الجُمُوع کے وَزْن — اِن کے آخر میں ۃ نہ آئے اگر
جُوں قَوَارِیر جمعِ قَارُورَة — اور عَسَاکِر جماعتِ عَسْکَر
خامِسًا جب زِیادہ آخِر میں — الف و هَمْزہ دونوں آئیں نظَر
مُنصَرِف ہوں گے سب یہ جب ہوں مُضاف — یا ہو اَلْ اِن پہ یا ہو وَزْن اَقْصَر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر :146

Followers "تَوَابِع"

-1 تابع وہ لفظ ہے ، جو اپنے سابق یعنی متبوع کی پیروی کرے۔ اعراب کے لحاظ سے ، تابع کا اعراب بھی ، وہی ہوتا ہے ، جو متبوع کا ہوتا ہے۔

-2 توابع (تابع کی جمع) کی پانچ قسمیں ہیں۔ -1 بدل

-2 عطفِ بیان -3 تاکید

-4 صفت -5 عطفِ نسق

بدل کی مثال: قَالَ اَبُو حَفْصٍ عُمَرُ
مرفوع متبوع مبدل مِنْه — مرفوع تابع بدل

عطف بیان کی مثال: يُسْقٰى مِنْ مَاءٍ صَدِيْدٍ
مجرور متبوع — مجرور تابع عطفِ بیان

تاکید کی مثال: كَلَّا اِذَا دُكَّتِ الأَرْضُ دَكًّا دَكًّا
منصوب متبوع مؤکد — تابع تاکید منصوب

صفت کی مثال: وَ هٰذَا كِتَابٌ اَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ
مرفوع متبوع موصوف — مرفوع تابع صفت

عطفِ نسق کی مثال: اسکن اَنْتَ وَ زَوجُكَ الجَنَّةَ (البقرة:35)
متبوع — تابع
معطوف علیه — معطوف
مرفوع — مرفوع

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر :147

اسم بَدَلْ Substitute

-1 اسم بدل پہلا تابع ہے ، جو اپنے متبوع کی پیروی کرتا ہے۔ بعض اوقات ، دو (2) الفاظ یکے بعد دیگرے اس طرح استعمال کیے جاتے ہیں ، کہ پہلا لفظ (Antecedent) مقصود نہیں ہوتا ، بلکہ دوسرا لفظ مقصود ہوتا ہے۔

پہلے لفظ کو مُبْدَلْ مِنْهُ کہتے ہیں اور دوسرے کو بَدَلْ کہتے ہیں۔

یہاں یہ بات یاد رکھیے کہ اس طرح کے طرزِ کلام میں ، جو بات پہلے لفظ سے منسوب کی جاتی ہے ، اس کی نسبت فی الواقع ، دوسرے لفظ یعنی اسم بدل سے متعلق ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے :

﴿وَ (اَرْسَلْنَا) اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا﴾ (هود: 61)

مبدل منه بدل

"اور (ہم نے) قومِ ثمود کی طرف ان کے بھائی، حضرت صالحؑ کو (رسول بنا کر بھیجا)۔"

(یہاں اصل مقصودِ بیان ، دوسرا لفظ صَالِحاً ہے ، یعنی ہم نے قومِ ثمود کی طرف ، حضرتِ صالح کو بحیثیت رسول بھیجا۔ یہاں مقصودِ بیان پہلا اسم اَخَاهُمْ ، اس کے اپنے بھائی ، نہیں ہے ، بلکہ صالحؑ ہیں۔)

-2 اسمِ بدل کی چار قسمیں ہیں۔

بَدَلُ الْكُلِّ ، بَدَلُ الْبَعْضِ ، بَدَلُ الْإِشْتِمَالِ ، بَدَلُ الْغَلَطِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- بَدَلُ البعض اور بَدَلُ الاشتمال میں ، ایک اسم ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو پہلے اسم کی طرف لوٹایا جاسکے۔

4- بَدَلُ الغلط ، میں مُبْدَل منهُ غلطی سے زبان پر آجاتا ہے ، چنانچہ بولنے والے کے لیے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ اسم بدل استعمال کر کے اپنی غلطی کو درست کرلے۔

5- اسمِ بَدَلْ اور اسمِ مُبْدَل مِنهُ میں ، بعض اوقات ایک اسم نکرہ اور دوسرا معرفہ ہوسکتا ہے۔

6- اگر مُبْدَلْ مِنْهُ معرفہ ہو اور اسمِ بَدَل نکرہ ہو ، تو اسمِ بدل کے لیے ضروری ہے کہ اس کے ساتھ ، کوئی صفت بھی موجود ہو۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے :

﴿ لَنَسْفَعاً بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴾

مُعرَّف مبدل منه نکرہ اسمِ بدل + صفت + صفت

"ہم اس کی پیشانی کے بال ، پکڑ کر کھینچیں گے ، اُس پیشانی کو ، جو جھوٹی اور سخت خطا کار ہے۔" (العلق:16-15)

7- بدل کے الفاظ ، عموماً اسم پر مشتمل ہوتے ہیں ، لیکن بدل ، اسم کے علاوہ ، فعل اور جملہ بھی ہوسکتا ہے۔ مثالیں آگے آرہی ہیں۔

8- مبدل مِنه اور اسم بدل دونوں ، یکساں اِعراب رکھتے ہیں۔
اوپر کی مثال میں ، نَاصِيَةِ دونوں جگہ مجرور ہے۔

9- بدل کا مقصد ، کسی حکم کے ثبوت کو ، اہتمام کے ساتھ بیان کرنا ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Total Substitution بَدَلُ الْكُلِّ

بَدَلُ الْكُل ، ایسا اسمِ بدل ہے ، جو مبدل منه ہی ہو۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

-1 ﴿وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ آزَرَ﴾ (الانعام:75)

مُبْدَل منه — بدل کُلْ

"حضرت ابراہیمؑ نے ، اپنے والد آزر سے کہا۔"

(یہاں مبدل منه اور بدل ، دونوں مجرور ہیں۔)

یہاں ابراہیمؑ کے والد اور آزر دونوں سے مراد ، ایک ہی ہستی ہے۔ یہ دونوں لفظ ، ایک دوسرے کا عین ہیں۔ اور ایک دوسرے کے ، کلی طور پر قائم مقام ہیں۔ اس لیے دوسرا اسم ، بدلِ کُل کہلاتا ہے۔

دیگر مثالیں

-2 قَالَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٌّ

"مومنین کے امیر ، حضرت علیؓ نے فرمایا۔"

(یہاں مبدل منه اور بدل ، دونوں مرفوع ہیں۔)

-3 هٰذَا كِتَابُ اَخِيْكَ حُسَيْنٍ

"یہ کتاب ، آپ کے بھائی ، حسین کی ہے۔"

128

(یہاں مبدل منه اور بدل ، دونوں مجرور ہیں۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- قَالَتْ أُمُّ الْمُؤمِنِيْنَ عَائِشَةُ

"مومنین کی ماں ، حضرت عائشہؓ نے فرمایا۔"

5- جَاءَ زَيْدٌ" اَبُو عَبْدِ اللهِ

6- عَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ 7- الْكَلِيْمُ مُوسىٰ

8- قَالَ ابو حَفْصٍ عُمَرُ بنُ الخطابِ (تینوں مرفوع ہیں)

(نوٹ: بعض علماء نے ، بدل الکل کی بعض صورتوں کو ، عطفِ بیان قرار دیا ہے۔)

ابنُ کے تینوں اعراب کے بارے میں تفصیل آگے آ رہی ہے۔

Partial Substitution بَدَلُ الْبُعْضِ

بَدَلُ الْبَعْضِ ، وہ اسمِ بدل ہوتا ہے ، جو مُبْدَل منه کا ، ایک حصہ یا جزو ہوتا ہے ، کُلْ نہیں ہوتا۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

1- ﴿ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلاً ﴾

مُبْدَل منه — بدل البعض

"لوگوں پر اُس گھر کا حج فرض ہے ، جو اس کی طرف راستے کی استطاعت رکھتا ہو۔" (آل عمران: 97)

پہلے عَلَى النَّاسِ کے الفاظ استعمال کیے گئے۔ اور اس کے بعد ، دوسرے لفظ مَنِ اسْتَطَاعَ میں یہ بتایا گیا کہ صرف اُن لوگوں پر حج فرض ہے ، جو استطاعت رکھتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ یہ بدلِ کل نہیں ہے ؛ بلکہ بدلِ بعض ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2- ﴿ قُمِ اللَّيْلَ اِلاَّ قَلِيْلاً ، نِصْفَهُ ﴾ (المزمل:3-2)

" کھڑے رہا کرو، رات کو، مگر کم ، اُس کا نصف۔"

(اس مثال میں نِصْفَهُ کی ضمیر اللَّيْلَ کی طرف رجوع کر رہی ہے۔)

3- قُطِعَتِ الشَّجَرَةُ فُرُوعُهَا

" درخت کاٹ دیئے گئے ، (میرا مطلب ہے) اُس کی شاخیں۔"

4- قَضَيْتُ الدَّيْنَ ثُلُثَهُ

"میں نے قرض ادا کر دیا ، (میرا مطلب ہے) قرض کا ایک تہائی۔"

5- نَظَرْتُ اِلَى السَّفِيْنَةِ شِرَاعِهَا

"میں نے جہاز کی طرف دیکھا ، (میرا مطلب ہے) بادبان کی طرف۔"

6- تَهَدَّمَ البِيْعَةُ مَنَارَتُهُ

" گرجا گر گیا ، (میرا مطلب ہے) اس کا مینار۔"

7- تَمَزَّقَ الكِتَابُ غِلَافُهُ

" کتاب پھٹ گئی ، (میرا مطلب ہے) اُس کی جلد۔"

(نوٹ کیجیے کہ اوپر کی تمام مثالوں میں ، اسمِ بدل کے ساتھ ایک ضمیر ہے، جو مبدل منہ کی طرف رجوع کر رہی ہے۔)

بَدَلُ الْاِشْتِمَالِ Constitutional Substitution

بدل الْاِشتمال ، ایک ایسا اسمِ بدل ہے ، جو نہ تو بدلِ کُلّ ہے اور نہ بدل بعض۔ یعنی یہ نہ تو مبدل منہ ہی ہے، اور نہ یہ مُبْدَل منہ کا حصہ ہے ، بلکہ یہ ایک ایسا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسمِ بدل ہوتا ہے، جس کا مُبْدَل مِنه سے، کوئی تعلق، رشتہ یا نسبت ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

-1 ﴿ يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ﴾ (البقرة:217)

مُبْدَل منه — بدلُ الِاشْتِمَال

"وہ لوگ آپؐ سے پوچھتے ہیں، حرام مہینے کے بارے میں، اِس (ماہ) میں جنگ و قتال کے بارے میں۔"

یہاں حرام مہینے میں جنگ، حرام مہینے کا حصہ، یا جزو نہیں ہے۔ بلکہ دونوں کے درمیان ایک تعلق پایا جاتا ہے۔ اس لیے یہ، بَدَلُ الاشتمال کہلاتا ہے۔

-2 سَمِعْتُ الشَّاعِرَ اِنْشَادَهٗ

"میں نے شاعر کو سنا، (میرا مطلب ہے) اُس کے نغمے۔"

-3 عَجِبْتُ مِنْ خَالِدٍ شُجَاعَتِه

میں خالد پر حیران رہ گیا (میرا مطلب ہے) اس کی بہادری اور شجاعت پر۔

-4 تَضَوَّعَ الْبُسْتَانُ اَرِيْجُهٗ

"باغیچہ مہک گیا، (میرا مطلب ہے) اُس کی خوشبو۔"

(نوٹ کیجیے کہ اوپر کی تمام مثالوں میں بھی، اسمِ الاشتمال کے ساتھ ایک ضمیر ہے، جو مبدل منه کی طرف رجوع کر رہی ہے۔)

-5 ﴿قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُوْدِ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ﴾ (البروج:5-4)

"مارے گئے گڑھے والے، (وہ گڑھا جس میں تھی) آگ ایندھن والی۔"

(اس مثال میں ضمیر محذوف ہے۔ اس کی تقدیر النَّارُ فِيهِ ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6- نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ :

عَنْ بَيْعِ الْحَيْوَانِ بِالْحَيْوَانِ نَسِيْئَةً اِثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ .

"رسول اللہ ﷺ نے جانور کے بدلے جانور کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ، جب وہ بطورِ نسی ہو ، ایک کے بجائے ، دو جانور۔"

بَدَلُ الغَلَطِ Corrective Substitution

بَدَلُ الغلَط (Substitute of Blunder) ، وہ اسمِ بدل ہے ، جو قائل کے منہ سے نکل جانے والے غلط لفظ کا ، صحیح متبادل ہوتا ہے۔ گویا ، کہنے والے کو احساس ہو جاتا ہے کہ اس کے منہ سے ، ایک غلط لفظ نکل گیا ہے۔ چنانچہ وہ اسمِ بدل کے ذریعہ ، اپنی غلطی کی اصلاح کرتا ہے۔ یہ اسمِ بدل ، بَدَلُ البَدَاءِ (Substitute of afterthought) بھی کہلاتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

قائل نے پہلے ، چار قروشوں کا ذکر کیا ، اسے فوراً احساس ہوا کہ اس نے کتاب تو چار ریالوں میں خریدی تھی۔ یہاں ریالات ، بَدَلُ الغَلَط ہے۔

1- اِشْتَرَيْتُ الْكِتَابَ بِأَرْبَعَةِ قُرُوشٍ رِيَالَاتٍ

مُبْدَلٌ منه — بدلُ الغلط

میں نے کتاب خریدی ، چار قروش میں (غلط کہہ گیا) چار ریال میں۔

2- قَدِمَ الاَمِيْرُ ، الْوَزِيْرُ

" امیر تشریف لے آئے ، (غلط کہہ گیا) وزیر۔"

3- اَعْطِ السَّائِلَ رَغِيْفاً ، دِرْهَماً

سائل کو رغیف (روٹی) دے دو ، (غلط کہہ گیا) ایک درہم دے دو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدل کی قرآنی مثالیں

4- ﴿ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ﴾ (الفاتحہ: 7-6)

"ہماری رہنمائی فرما، سیدھے راستے کی طرف،
اُن لوگوں کا راستہ، جن پر تیرا انعام ہوا۔"

5- ﴿ اِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ صِرَاطِ اللّٰهِ ﴾
مبدل منہ — بدل کل
(الشوریٰ: 53-52)

"یقیناً تم سیدھے راستے کی طرف، رہنمائی کر رہے ہو،
اللہ کے راستے کی طرف۔"

6- ﴿ لَعَلِّيْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ ﴾ (غافر: 37-36)

"(فرعون نے ہامان سے کہا، میرے لیے ایک بلند عمارت بنا دے)
تاکہ میں راستوں تک پہنچ سکوں، آسمانوں کے راستوں تک۔"

فعل کے بدل کی مثال

بعض اوقات اسم کے بجائے، فعل، بدل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

﴿ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا يُّضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ ﴾ (الفرقان: 68)
مُبْدَل منہ — بدل فعل

"جو کوئی یہ کام کرے گا، وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا، اُس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے مکرر عذاب ہے۔"

(اس مثال میں ، اَثَاماً اسم ہے۔اور یُضَاعَفْ فعل ہے۔)

جملے کے بدل کی مثال

بعض اوقات جملے کو ، جملے سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے :

﴿ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴾ (الشعراء:132-133)

مُبْدَل منه بدل جمله

"وہ کچھ تمہیں دیا ہے ، جو تم جانتے ہو ، تمہیں جانور دیے ، اولادیں دیں۔"

بدل کی کچھ اور قرآنی مثالیں

a- ﴿ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ﴾ (المائدہ:71)

بدل البعض

"پھر وہ لوگ ، اور زیادہ اندھے اور بہرے بنتے چلے گئے ، (یعنی) ان میں سے اکثر۔"

b- ﴿ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ ﴾ (الاعراف :75)

بدل البعض

"(انہوں نے کہا) کمزور کیے گئے لوگوں سے ، جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے۔"

c- ﴿وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ﴾ (یوسف:20)

"آخر کار انہوں نے تھوڑی سی قیمت پر اسے بیچ ڈالا (یعنی) چند درہموں کے عوض۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-d ﴿فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ﴾ (الحاقة:13)

"پھر جب صور میں ، پھونک ماردی جائے گی ، (یعنی) ایک پھونک"

-e ﴿دُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً﴾ (الحاقة:14)

"(زمین اور پہاڑوں کو) بالکل ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ، صرف ایک چوٹ میں۔"

-f ﴿وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ﴾ (یوسف:12)

"اور میں نے پیروی کی ، اپنے بزرگوں کے طریقے کی ، ابراہیمؑ ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کی"۔

-g ﴿اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ﴾ (الفجر:7-6)

"تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے رب نے ، کیا برتاؤ کیا؟ عاد کے ساتھ ،

(یعنی) ارم ، اونچے ستونوں والوں کے ساتھ۔"

-h ﴿وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا﴾ (الانبیاء:31)

"اور ہم نے ، اس میں کشادگی پیدا کر دی (یعنی) راستے بنا دیئے۔"

-i ﴿اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ جَنّٰتُ عَدْنٍ﴾ (الرعد:23-22)

"انہی لوگوں کے لیے آخرت کا گھر ہے ، (یعنی) باغ ہمیشگی کے۔"

-j ﴿اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّثَمُوْدَ﴾ (التوبة:70)

"کیا ان لوگوں کو اپنے پیش رووں کی تاریخ نہیں پہنچی ؟

نوحؑ کی قوم اور عاد و ثمود کی۔" (تاریخ)

-k ﴿ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ﴾ (ابراهیم:24)

"اللہ نے دی ایک مثال (یعنی) کلمۂ طیبہ کی (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے ایک

اچھی ذات کا درخت۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

l- ﴿ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ ﴾ (النباء: 37-36)

"جزا اور کافی انعام ، تمہارے رب کی طرف سے ، اس نہایت مہربان خدا

کی طرف سے ، جو زمین اور آسمانوں کا اور ان کے درمیان کی ہر چیز کا

مالک ہے ، رحمٰن کی طرف سے۔"

m- ﴿ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴾ (الدخان: 52-51)

"خدا پرست لوگ امن کی جگہ میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں میں۔"

n- ﴿ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعًا ﴾ (الروم: 32-31)

"اور نماز قائم کرو، اور نہ ہو جاؤ! ان مشرکین میں سے ، ان لوگوں میں سے ،

جنہوں نے اپنا اپنا دین ، الگ بنا لیا ہے ، اور گروہوں میں بٹ گئے ہیں۔"

o- ﴿ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا

يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ﴾

"البتہ جو توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں اور نیک عمل اختیار کر لیں ، وہ جنت

میں داخل ہوں گے ، اور ان کی ذرہ برابر حق تلفی نہ ہو گی۔ ان کے لیے ،

ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں ، جن کا رحمان نے ، اپنے بندوں سے در پردہ وعدہ

کر رکھا ہے۔" (مریم: 61-60)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِبْنُ کے تین اعراب

احادیث کی اسناد میں ابنُ کا استعمال بہت عام ہے۔ ابنُ کے بعد کا اسم ، بطورِ مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔ ابنُ کے تینوں اعراب کی ایک ایک مثال ملاحظہ فرمایئے۔

1- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

یہاں موسیٰ بھی مرفوع ہے اور اس کا بدل ، ابنُ اسماعیل بھی۔ اسی طرح سعید بھی مرفوع ہے اور اس کا بدل ، ابنُ جبیرٍ بھی۔ البتہ عَنْ کی وجہ سے آخری ابن مجرور ہے۔ ابن کے بعد آنے والے تمام مضاف الیہ مجرور ہیں۔

2- حَدَّثَنَا ابو اليَمَانَ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو اِدْرِيْسَ عَائِذُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ یہ مرفوع ہے۔

اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ یہ اِنَّ کی وجہ سے منصوب ہے۔

3- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحيىٰ بْنِ سَعِيْدٍ الْقُرَشِيُّ (پہلا مرفوع دوسرا مجرور)

قَالَ حَدَّثَنَا اُبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ (پہلا مرفوع دوسرا مجرور)

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر:148

عطفِ بیان Explication

1- عطف بیان ، دوسرا تابع اسم ہے ، جو متبوع کی پیروی کرتا ہے۔

2- عطفِ بیان ، وہ تابع اسم ہے ، جو صفت بھی نہ ہو اور جو اپنے متبوع کی وضاحت بھی کرتا ہو۔ عطفِ بیان ، کے تین (3) مقاصد ہوتے ہیں:

a- متبوع کی وضاحت اور تبیین

b- متبوع کی تخصیص

c- متبوع سے ابہام کا ازالہ اور تحدید

1- عطفِ بیان برائے وضاحت

متبوع کی وضاحت اور تبیین کی مثال ملاحظہ فرمائیے:

﴿ و إلىٰ عادٍ أخاهُم هُوداً ﴾ (هود:50)

متبوع — عطفِ بیان برائے وضاحت

"اور ہم نے (بھیجا) قومِ عاد کی طرف ، ان کے بھائی ہود کو۔"

(بعض علماء نے عطفِ بیان کو ، بدلِ کُل قرار دیا ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2- عطفِ بیان برائے تخصیص

بعض اوقات عطفِ بیان ، تخصیص کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے :

پہلے کَفَّارَةٌ" کا لفظ استعمال کیا گیا۔ جو عام تھا ، جس سے ثابت ہوا کہ کفارہ ضروری ہے۔ پھر اس کے بعد ، اس کا تابع طَعَامُ مَسَاكِيْنَ استعمال کیا گیا۔ جو عام کو خاص کر رہا ہے اور بتا رہا ہے کہ یہ کفارہ ، چند مسکینوں کا کھانا ہے۔ جیسے :

a- ﴿ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِيْنَ ﴾ (المائدہ:95)

متبوع — تابع برائے تخصیص

"(احرام کی حالت میں شکار پر) کفارہ ہے ، چند مسکینوں کا کھانا۔"

b- ﴿ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيْدٍ ﴾ (ابراھیم:16)

متبوع — تابع برائے تخصیص

"اور اس کو پانی پلایا جائے گا ، پیپ۔"

(واضح ہو کہ یہاں تابع ، متبوع کی صفت نہیں ہے۔ بلکہ تخصیص ہے ، یعنی ایک خاص قسم کا مائع (Liquid)

نوٹ : بعض علماء کے نزدیک صَدِيْد ، عطفِ بیان نہیں بلکہ صفت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3- عطفِ بیان برائے اِزالۂ وہم

بعض اوقات عطفِ بیان ، وہم دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل آیت پر غور کیجیے :

a- ﴿قَالُوا اٰمَنَّا بِرَبِّ العَالَمِیْنَ رَبِّ مُوسیٰ وَ ھَارُوْنَ﴾

متبوع — عطف بیان برائے اِزالۂ وھم

(الاعراف :122)

”جادوگروں نے کہا : ”ہم کائنات کے رب پر ایمان لائے ، موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔“

جب جادوگروں نے کہا کہ ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے ، تو یہ غلط فہمی ہو سکتی تھی کہ رب سے مراد ، فرعون ہے ، کیونکہ فرعون نے رب ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ عطفِ بیان سے واضح ہو گیا کہ جادوگر ، فرعون پر نہیں ، بلکہ موسیٰ اور ہارون کے رب پر ایمان لائے تھے۔

b- ﴿یُوقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبَارَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ﴾ (نور :35)

متبوع — عطف بیان برائے اِزالۂ وھم

”وہ چراغ ، ایک مبارک درخت (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے ، زیتون (کے درخت کے تیل) سے۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدلِ اور عطف بیان کا فرق

بدل اور عطف بیان میں فرق بہت مشکل ہے ، پورا فرق قائل کی مراد معلوم کرنے کے بعد ہی ہو سکتا ہے ، اگر ترکیب یا معنی میں کوئی فساد نہ پیدا ہو تو عطف بیان کو بدل بھی قرار دیا جا سکتا ہے۔

عطفِ بیان کی مثالیں

-1 ﴿جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ﴾ (المائدہ:97)

"اللہ تعالٰی نے کعبے کو، (یعنی) بیت حرام کو (اجتماعی زندگی کے) قیام کا ذریعہ بنایا۔"

-2 ﴿حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ﴾ (البینۃ:2-1)

"جب تک ان کے پاس دلیل روشن نہ آجائے (یعنی) اللہ کی طرف سے ایک رسول۔"

-3 ﴿سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ﴾

(النمل:7)

میں ابھی ، یا تو وہاں سے کوئی خبر لے کر آتا ہوں ، یا آگ (یعنی) انگارہ چن لاتا ہوں ، تاکہ تم لوگ گرم ہو سکو۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر :149

تاکید Confirmation

-1 اسمِ تاکید تیسرا تابع ہے ، یہ اپنے متبوع کو مؤکد کرتا ہے۔

-2 تاکید کا مقصد ، کلام میں زور پیدا کرنا اور سننے والوں کو اطمینان دلانا ہوتا ہے۔

اسمِ تاکید ، سامع کے وہم اور شک کو رفع کرتا ہے۔

-3 تاکید کی دو قسمیں ہیں۔ تاکید لفظی اور تاکید معنوی

-4 کسی اسم ، فعل ، حرف یا جملے کا اعادہ ، تاکیدِ لفظی کہلاتا ہے۔ جیسے :

﴿ اَلْقَارِعَةُ ○ مَا الْقَارِعَةُ ○﴾ (القارعۃ:2-1)

"عظیم حادثہ۔ کیا ہے وہ عظیم حادثہ۔"

-5 جس کی تاکید کی جائے ، اسے مُؤَکَّد کہتے ہیں۔ اسم موکد کے بعد ، اسم تاکید استعمال کیا جاتا ہے۔ ذیل کی مثال میں ، اَلْاَمْرَ اسم مُوکد ہے اور کُلَّهٗ تاکید ہے۔

﴿ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ﴾ (آل عمران: 154)

متبوع موکد — تابع تاکید

"آپ کہہ دیجیے کہ اختیارات، سارے کے سارے، اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں۔"

-6 اسمِ تاکید کا اعراب بھی ، متبوع کے مطابق ہوتا ہے۔ اوپر کی مثال میں ، اَلْاَمْرَ اور كُلَّهٗ دونوں منصوب ہیں۔

-7 توکید کے الفاظ کے ساتھ ، ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے۔ اوپر کی مثال میں ، كُلَّهٗ کی ضمیر ہ ، الاَمْر کی طرف رجوع کر رہی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

8- تاکیدِ معنوی کے لیے ، درج ذیل الفاظ ، بطورِ تابع استعمال کیے جاتے ہیں۔

نَفْس" ، عَیْن" ، کُل" ، جَمِیْع" ، کِلاَ ،

کِلْتَا ، اَجْمَعُ ، اَکْتَعُ ، اَبْصَعُ ، اَبْتَعُ

9- نَفْس" اور عَیْن" سے اسمِ مثنیٰ کی تاکید ، جمع کے الفاظ اَعْیُنُ اور اَنْفُسُ سے کی جاتی ہے۔ جیسے :

جَاءَ الرَّجُلَان اَنْفُسُھُمَا وہ دو (2) آدمی خود آئے۔

جَاءَ الرَّجُلَانِ اَعْیُنُھُمَا وہ دو (2) آدمی خود آئے۔

10- تاکید کے لیے ، اسماء کے علاوہ ، حروف اِنَّ ، اَنَّ ، لامِ ابتداء ، حروفِ زائدہ ، قد ، حروفِ تنبیہ ، حروفِ قسم اور اِمَّا شرطیہ وغیرہ بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ واضح ہو کہ حروفِ تاکید جملے کے آغاز میں استعمال کیے جاتے ہیں جبکہ اسماء آخر میں۔

اسم سے تاکید "لفظی Verbal Corroboration

11- بعض اوقات ، اسم کا اعادہ کر کے ، تاکیدِ لفظی کی جاتی ہے۔ جیسے :

a- ﴿ کَلاَّ اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا ﴾ (الفجر: 21)

"ہرگز نہیں، جب زمین ، پے در پے کوٹ کوٹ کر ریگزار بنا لی جائے گی۔"

b- رَاَیْتُ التِّمْسَاحَ التِّمْسَاحَ

"میں نے دیکھا ، مگرمچھ ، مگرمچھ۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمیر سے تاکید لفظی

12- بعض اوقات اسمِ ضمیر کا اِعادہ کر کے ، تاکید لفظی کی جاتی ہے۔ جیسے :

a- ﴿ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ﴾ (المائدة : 117)

"(قیامت کے دن ، حضرت عیسیٰؑ ، اللہ تعالیٰ سے کہیں گے)

جب تو نے مجھے واپس بلا لیا تو ان لوگوں پر ، تو ہی تو نگران تھا۔"

(اس مثال میں ، کُنْتَ ضمیر متصل ہے ، اور اَنْتَ ضمیر منفصل ہے اور تاکید ہے۔)

b- اِیَّاكَ اِیَّاكَ وَالنَّمِيْمَةَ

"بچیے ! بچیے ! چغلی سے۔"

(اس مثال میں ، اِیَّاكَ ضمیر منصوب منفصل ہے۔ تاکید کے لیے دوبارہ آئی ہے۔)

اسم الفعل سے تاکید لفظی

13- بعض اوقات اسمائے افعال کے اعادے سے ، تاکیدِ لفظی کی جاتی ہے۔ جیسے :

a- ﴿ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴾ (المؤمنون:36)

" بعید ، بالکل بعید ، یہ وعدہ جو تم سے کیا جا رہا ہے۔"

b- حَذَارِ حَذَارِ مِنَ الإِهْمَالِ

" بچو ! بچو ! وقت ضائع کرنے سے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل سے تاکید لفظی

14- بعض اوقات فعل کے اعادے سے ، تاکید لفظی کی جاتی ہے۔ جیسے :

a- ﴿وَاتَّقُوا الَّذِيْ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ﴾ (الشعراء : 132-133)

"ڈرو اس سے ، جس نے وہ کچھ تمہیں دیا ، جو تم جانتے ہو ،

جس نے تمہیں جانور دیے ، اولادیں دیں۔"

b- طَهَرَ طَهَرَ الْهِلَالُ یا ثَبَتَ ثَبَتَ الْهِلَالُ

"نظر آگیا ، نظر آگیا ، نیا چاند۔"

c- جَاءَ جَاءَ اَبُوْنَا

"آگئے ، آگئے ، ہمارے ابا جان۔"

جملے سے تاکید

15- بعض اوقات پورے جملے کا اعادہ کر کے تاکید کی جاتی ہے۔ جیسے :

a- ﴿كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ o ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ o﴾ (النبا : 4-5)

"ہرگز نہیں ، وہ لوگ بہت جلد جان لیں گے ،

ہاں ، ہرگز نہیں ، وہ لوگ بہت جلد جان لیں گے۔"

b- قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

"یقیناً نماز کھڑی ہو چکی ہے ، یقیناً نماز کھڑی ہو چکی ہے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

c- اَنْتَ الْمَلُومُ ، اَنْتَ الْمَلُومُ

"آپ ہی قابلِ ملامت ہیں ، آپ ہی قابلِ ملامت ہیں۔"

d- ﴿ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ﴾ (القيامة:35-34)

"یہ روش تیرے لیے ہی سزاوار ہے ، اور تجھی کو زیب دیتی ہے۔
ہاں، یہ روش تیرے لیے ہی سزا وار ہے ، اور تجھی کو زیب دیتی ہے۔"

حروف سے تاکید لفظی

16- بعض اوقات حروف کے اعادے سے بھی ، تاکیدِ لفظی کی جاتی ہے۔ جیسے :

a- نَعَمْ ! نَعَمْ ! هٰذَا وَلَدِي

"ہاں ! ہاں ! یہ میرا بیٹا ہے۔"

b- اَجَلْ ! اَجَلْ ! سَيَلْقَى الْجَانِي جَزَاءَهُ

"ہاں ! ہاں ! بہت جلد مجرم سزا پا کر رہے گا۔"

c- رُبَمَا رُبَمَا يُمْطِرُ

ممکن ہے ، ممکن ہے (شاید ، شاید) بارش ہو۔

d- لَا ، لَا اَخُونُ الْعَهْدَ

"نہیں ، میں معاہدے میں خیانت نہیں کروں گا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُتَرادِف اسم سے تاکیدِ لفظی

-17 بعض اوقات تاکید کے لیے ، اُسی لفظ کے اِعادے کے بجائے ، اُس لفظ کا مترادف لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

اَنْتَ بِالخَيْرِ حَقِيْقٌ" قَمِينٌ"

" آپ ٹھیک ٹھاک ہیں ، ہونا بھی چاہیے، ہونا بھی چاہیے۔"

(یہاں ان دونوں لفظوں حَقِيْقٌ" اور قَمِينٌ" کا مطلب ایک ہی ہے ، موزوں یہی ہے ، مناسب ترین یہی ہے۔)

اَفعال کی تاکید

-18 اِفعال کی تاکید ، نونِ ساکن یا نونِ مشدّد سے کی جاتی ہے۔ یہ آپ پہلے ، جلد اوّل کے سبق نمبر 113, 114 اور 116 میں پڑھ چکے ہیں۔ جیسے :

-a نون ساکن سے : ﴿ لَنَسْفَعًاْ بِالنَّاصِيَةِ ﴾ (العلق :15)

"ہم پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچیں گے۔"

-b نون مُشَدَّد سے : ﴿ لَنَكُونَنَّ مِنَ الخَاسِرِينَ ﴾ (الاعراف:23)

"تو یقیناً ہم تباہ ہو جائیں گے۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ